ندائے اُردو- 3

اردو کی درسی کتاب (زبان دوم)

FREE

جماعت ہشتم

URDU READER - CLASS VIII

(Second Language)

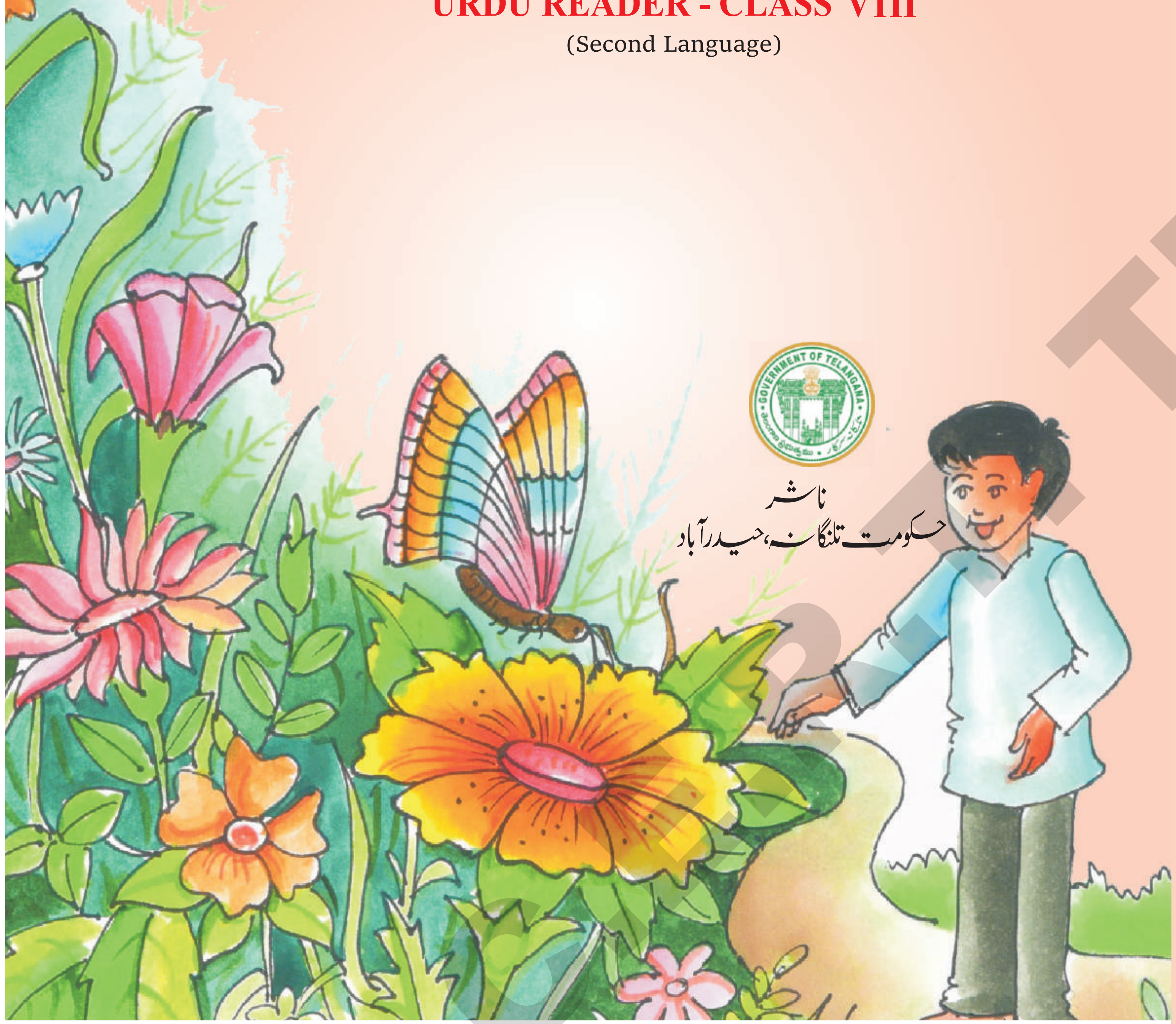

ناشر
حکومت تلنگانہ، حیدرآباد

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

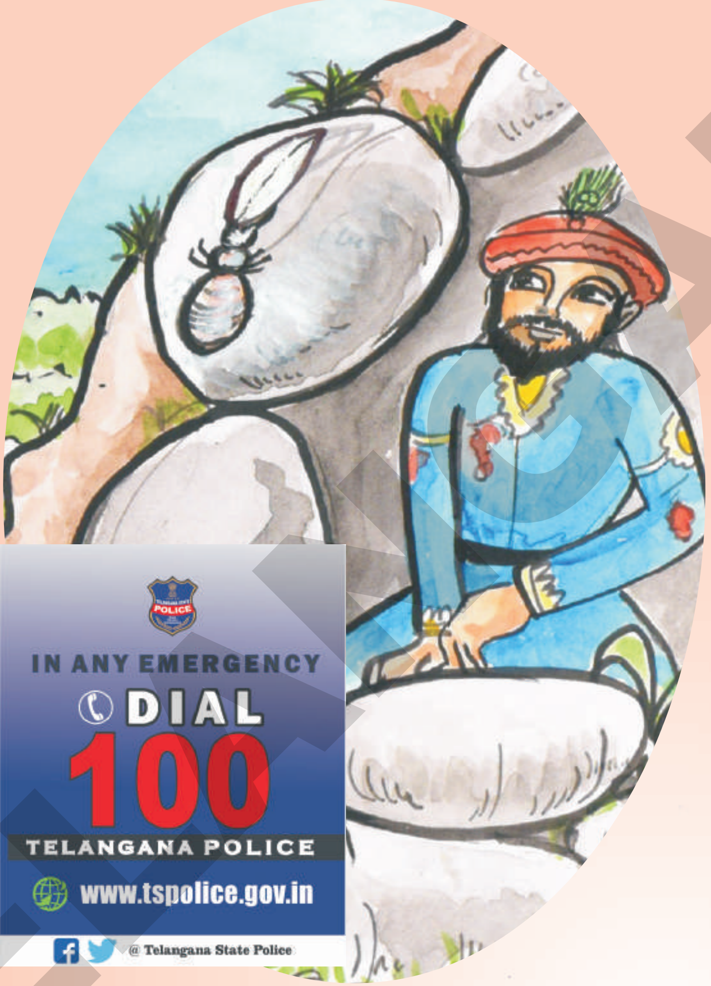

IN ANY EMERGENCY
DIAL
100
TELANGANA POLICE
www.tspolice.gov.in
@ Telangana State Police

حکومت تلنگانہ، حیدرآباد

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

بیگم صغرا ہمایوں مرزا

صغراء ہمایوں مرزا حیدرآباد کی پہلی مسلم خاتون ہیں جنہوں نے اپنی تصانیف اور کارناموں کے ذریعہ نہ صرف حیدرآباد دکن بلکہ بیرونی ممالک میں بھی بہت شہرت حاصل کی تھی۔ ان کے والد ڈاکٹر صفدر علی جو آصفیہ فوج میں سرجن کے عہدہ پر مامور تھے وہ ترکی النسل تھے۔ ان کی والدہ مریم بیگم جو ایرانی نسل کی تھیں۔ ان کے گھر صغرا بیگم 1884ء میں حیدرآباد میں پیدا ہوئیں۔ صغرا بیگم کی ابتدائی تعلیم اردو فارسی گھر پر ہی ہوئی۔ اس زمانے میں لڑکیوں کا اسکول میں داخلہ نہیں لیا جاتا تھا۔ صغرا بیگم کی شادی 1901ء میں بیرسٹر ہمایوں مرزا سے ہوئی۔ شادی کے بعد صغرا بیگم، بیگم صغرا ہمایوں مرزا کہلانے لگیں۔ ان کے خسر عظیم آبادی تھے۔ تعلیم نسواں کے شعور بیداری کے لیے ''النسا'' کے نام سے ایک رسالہ 1919ء میں جاری کیا۔ النساء نے جس انداز سے خواتین کی رہبری اور رہنمائی کا بیڑہ اٹھایا تھا وہ اس دور کی اہم ضرورت تھی۔ آپ کا سب سے بڑا کارنامہ ہمایوں نگر حیدرآباد میں صفدریہ گرلز ہائی اسکول کا قیام ہے۔ وہ اپنے کلام سے زیادہ بہ حیثیت ناول نگار مشہور ہوئیں۔

آپ کی تصانیف مشیر نسواں زہرہ، سرگزشت ہاجرہ (ناول)، بی بی طوری کا خواب کے علاوہ سفر نامہ عراق، عرب، سفر نامہ یوروپ قابل ذکر ہیں۔ دکن کی یہ نامور مصنفہ، شاعرہ، مقرر، سیاح، سیاسی و سماجی رہبر کا درخشاں ستارہ 1958ء کو غروب ہو گیا۔

ڈاکٹر زینت ساجدہ

سرزمین دکن کو اپنی جن مایہ ناز شخصیتوں پر فخر ہے انہی میں زینت ساجدہ کا نام بھی اہم ہے۔ وہ ایک محقق، مرتب، مدون، افسانہ نگار اور ہر دلعزیز استاد کی حیثیت سے مشہور و مقبول ہوئیں۔ ان کے والد مصطفیٰ علی بیگ محکمہ تعلیمات سے وابستہ تھے۔

زینت ساجدہ ایک مذہبی گھرانے میں 28/مئی 1924ء کو رائچور میں پیدا ہوئیں۔ وہ نامپلی ہائی اسکول کلیہ اناث سے میٹرک پاس کیا۔ شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ سے ایم اے اُردو کیا۔ ڈاکٹر زورؔ اور پروفیسر سجاد ان کے اساتذہ تھے۔ انہیں پروفیسر جہاں بانو نقوی سے بھی شرف تلمذ حاصل تھا۔ زینت ساجدہ نے ایم اے کے بعد لکچراری قبول کر لی بہت جلد وہ اپنی شاگردوں میں مقبول ہوئیں، حیدرآباد کی علمی، ادبی اور ثقافتی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا' عصمت چغتائی کی ہم عصر تھیں۔ دوران تدریس انہوں نے ڈاکٹریٹ حاصل کی۔ ان کا مقالہ اشرف بیابانی کا شہادت نامہ ''نوسر ہار'' تھا جو کہ اردو ادب کا اولین شہادت نامہ ہے۔ ان کا شمار تنقیدی شعور کے حامل اساتذہ میں ہوتا ہے۔ ساہتیہ اکیڈیمی کی جانب سے دو جلدوں میں ان کی تحریر کردہ کتاب ''حیدرآباد کے ادیب'' قابل ذکر ہیں۔ وہ انجمن ترقی اردو آندھرا پردیش کے رکن عاملہ بھی تھیں۔ ان کی تصانیف زینت ساجدہ کا اسلوب بہت ہی صاف ستھرا ہے۔ ان کا انتقال 4/دسمبر 2008ء کو ہوا۔

ساہتیہ اکیڈیمی دہلی' اردو اکیڈیمی اے پی، مولانا آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، تلگو ادب کی تاریخ (1960)، کلیات شاہی (1962) علی عادل شاہ ثانی، نوسر ہار کے مصنف ہیں۔

سروجنی دیوی

سالار جنگ اول نے ہندوستان کے کونے کونے سے قبل لوگوں کو دکن کو مدعو کیا۔ ان میں ایک ڈاکٹر گھوناتھ تھے۔ یہ بنگال کے رہنے والے تھے۔ نظام کالج کے صدر بنائے گئے ذات کے برہمن تھے۔ ان کے گھر ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام سروجنی رکھا گیا۔ بڑی ہوئیں تو قابل شخصیت ڈاکٹر نائیڈو سے بیاہی گئیں۔ اسی نسبت سے مسز سروجنی نائیڈو کہلانے لگیں۔

سروجنی نائیڈو نے حیدرآباد سے میٹرک پاس کیا۔ میٹرک کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان گئیں۔ وہ انگریزی زبان میں عبور حاصل کر لیا۔ وہ انگریزی میں شعر بھی کہنے لگیں تو دور دور تک ان کی شہرت ہو گئی۔ پڑھ لکھ کر حیدرآباد واپس ہوئیں تو سماجی خدمت میں لگ گئیں۔ حیدرآباد کی موسی ندی میں سیلاب آیا تو پریشان حال لوگوں کی ایسی مدد کی کہ جو اکثر مردوں سے بھی نہ بن پڑتی۔ وہ ملک کی آزادی کے لیے مہاتما گاندھی کے ساتھ شریک ہو گئیں۔ وہ کئی بار جیل بھی گئیں وہ کانگریس کی صدر بھی بنائی گئیں جو اس وقت تک کی ہندوستانی عورت کو شرف نہیں ملا تھا۔ وہ تقریر کے لیے کھڑی ہوئیں تو ہزاروں کے مجمع پر سناٹا چھایا ہوا ان کی تقریر کا جادو تھا۔ ان کی شاعری کے سریلے نغمے لوگوں کے دلوں میں اتر جاتے تھے۔ اس لیے انہیں بُلبلِ ہند کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

اہلِ تلنگانہ سے خطاب

چلو پیغام دیں اہلِ تلنگانہ کو
کہ شاداب رکھیں ہم تلنگانہ کو
کریں ماحول پیدا دوستی کا
یہی مقصد بنالیں زندگی کا

قسم کھائیں چلو امن و اماں کی
بڑھائیں آب و تاب اس گلستاں کی
ہنر ہم نے دیا ہے سروری کا
یہی مقصد بنالیں زندگی کا

ذرا سوچیں کہ اب اندھیرا کیوں ہو
کوئی دھوکا کسی کے ساتھ کیوں ہو
تراشیں جسم پھر سے روشنی کا
یہی مقصد بنالیں زندگی کا

محبت کا جہاں آباد رکھیں
نہ کڑواہٹ کو ہرگز یاد رکھیں
بڑھائیں ہاتھ ہم سب دوستی کا
یہی مقصد بنالیں زندگی کا

چلو پیغام دیں اہلِ تلنگانہ کو
کہ شاداب رکھیں ہم تلنگانہ کو

S.C.E.R.T. TELANGANA

ندائے اردو۔3

اردو کی درسی کتاب (زبانِ دوم)

Urdu Reader - VIII Class (Second Language)

جماعت ہشتم

مدیران

ڈاکٹر سید فضل اللہ مکرم، اسوسی ایٹ پروفیسر، اورینٹل اردو پی جی کالج، حمایت نگر، حیدرآباد

ڈاکٹر اطہر سلطانہ، پرنسپل و صدر شعبہ اردو تلنگانہ یونیورسٹی، نظام آباد

محترمہ تحسین سلطانہ، پرنسپل گورنمنٹ کالج آف ٹیچر ایجوکیشن محبوب نگر

ڈاکٹر موسیٰ اقبال، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو، تلنگانہ یونیورسٹی، نظام آباد

ڈاکٹر حمیرہ سعید، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو، این ٹی آر گورنمنٹ ڈگری کالج محبوب نگر

کوآرڈینٹرس

ڈاکٹر شریمتی ایم رما دیوی
لکچرر
شعبہ لسانیات، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی
تلنگانہ، حیدرآباد

محمد افتخار الدین احمد شادؔ
اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ ہائی اسکول، ٹپہ چبوترہ
آصف نگر، حیدرآباد

مصورین:

1۔ کوریلا سرینواس، ہیڈ ماسٹر ضلع پریشد ہائی اسکول، کرمیڈو، چنتہ پلی، نلگنڈہ

2۔ کے بابو، ہیڈ ماسٹر ضلع پریشد ہائی اسکول، آندھرا نگر، نندی پیٹ، نظام آباد

3۔ سید حشمت اللہ، ڈرائنگ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول، جنگاؤں

4۔ سی ایچ وینکٹا رمنا، ایس جی ٹی، منڈل پریشد پرائمری اسکول، ٹیکومٹلہ، سوریہ پیٹ

5۔ پی انڈ الماس، آرٹ ٹیچر، ٹمریس گرلس اسکول، مشیر آباد، حیدرآباد

6۔ جی رما دیوی، آرٹ ٹیچر، فوکس ہائی اسکول، دارالشفا، حیدرآباد

کمیٹی برائے فروغ و اشاعت درسی کتاب

شریمتی بی۔شیشو کماری
ڈائرکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت
تلنگانہ، حیدرآباد

ایس۔وینکٹیشوراشرما
ڈائرکٹر
گورنمنٹ ٹکسٹ بک پریس
تلنگانہ، حیدرآباد

تعلیم کے ذریعے آگے بڑھیں
صبر و تحمل سے پیش آئیں

قانون کا احترام کریں
اپنے حقوق حاصل کریں

"میرا تلنگانہ خوشیوں کا ہے خزانہ"

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

S.C.E.R.T. TELANGANA

© **Government of Telangana, Hyderabad.**

First Published - 2017

New Impressions : 2018, 2019,2020, 2021, 2022

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad, Telangana.

S.C.E.R.T. TELANGANA

This Book has been printed on 70 G.S.M. Maplitho, Title Page 200 G.S.M. White Art Card

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2022-23

Printed in India

at **Director Telangana State Govt. Text Book Press**, Mint Compound, Hyderabad, Telangana State.

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2022-23

پیش لفظ

حکومت تلنگانہ نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے اقامتی مدارس کا آغاز کیا ہے۔اس ضمن میں ساری ریاست میں اب تک 204 اقلیتی اقامتی اسکولوں کا قیام عمل میں آیا اور حکومت تلنگانہ کے حسب وعدہ اردو کو زبان دوم کی حیثیت سے متعارف کیا جا رہا ہے۔ اسی کے تحت اردو، زبان دوم کی حیثیت سے پہلی مرتبہ نصاب تیار کیا جا رہا ہے۔ چوں کہ اقامتی مدارس میں چھٹی جماعت سے زبان دوم کو پڑھایا جاتا ہے اس لیے طلبا کی عمر کو مدنظر رکھتے ہوئے نصاب تیار کیا گیا ہے۔اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ ابتدائی تعلیم میں خصوصاً تحتانوی جماعتوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ زبان دوم کے لحاظ سے زبان کی ابتدائی تعلیم وسطانیہ مدارس میں پڑھانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اس عمر میں چوں کہ طلبا دیگر زبانوں کی بنیادی باتیں سیکھے ہوئے ہوتے ہیں اس لیے زبان دوم کو سیکھنے میں کوئی دقت درپیش نہیں ہوگی۔

درسی کتابیں استعداد کو فروغ دینے میں معاون ہوتی ہیں۔ NCF-2005 اور قانون حق تعلیم کے اصولوں کے مطابق درسی کتابوں، تدریسی سرگرمیوں، جانچ کے طریقوں اور کمرہ جماعت کے ماحول وغیرہ میں تبدیلی کے لیے ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت نے ریاستی درسیاتی خاکہ 2011 تیار کیا ہے۔اس کے تحت زبان اور اس کی تدریس کا پوزیشن پیپر بھی تیار کیا گیا۔اس کے بنیادی اصولوں کے مطابق زبان دوم اردو کی نئی درسی کتب ترتیب دی گئی ہیں۔

اس نئی کتاب میں نہ صرف معلومات فراہم کی گئی ہیں بلکہ لسانی مہارتوں جیسے سننا، سمجھنا، موقع و محل کے اعتبار سے بات چیت کرنا، پڑھنا اور سمجھ کر اظہار خیال کرنا، خود لکھنا، تخلیقی انداز میں اظہار کرنا، لفظوں پر عبور حاصل کرنا اور زبان کے بارے میں معلومات حاصل کرنا جیسی استعداد کے حصول کو یقینی بنایا گیا ہے۔اس امر پر توجہ دی گئی ہے کہ زبان کی تدریس نہ صرف لسانی مہارتوں کے فروغ میں معاون ہو بلکہ انسانی اقدار، شخصیت کی نشو و نما اور قوت تخیل کو بھی فروغ دینے میں مددگار ثابت ہو۔اس کے علاوہ غور و فکر پر مائل کرنے یعنی ردعمل ظاہر کرنے، مختلف زاویوں سے سوچنے، تجزیہ کرنے وغیرہ پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

ہر سبق کے آغاز سے قبل بچوں سے گفتگو کروانے، اور مباحثہ کے ذریعہ سبق کی جانب رغبت دلانے کے لیے موزوں تصویریں دی گئی ہیں۔متعین جماعت واری لسانی استعداد کے حصول کے لیے ہر سبق کے اختتام پر ''یہ کیجیے'' کے تحت مشغلے و مشقیں دی گئی ہیں۔ مشغلوں کی نوعیت، انفرادی، گروہی یا کل جماعت ہے۔

اس درسی کتاب کی تدوین میں شامل ایس سی ای آر ٹی اور TMREIS کے اراکین، اساتذہ، ماہرین مضمون، مصورین، ڈی۔ٹی۔پی لے آؤٹ ڈیزائنر، شعبہ نصاب اور درسی کتب کے اراکین کو میں مبارک باد دیتی ہوں۔اردو اورینٹل کالج فیکلٹی، جامعہ عثمانیہ، تلنگانہ یونیورسٹی، پالمور یونیورسٹی اور کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے اساتذہ صاحبان کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتی ہوں اور اس بات کی امید کرتی ہوں کہ یہ درسی کتاب درکار مہارتوں اور استعداد کو فروغ دینے میں معاون ہوگی۔ آپ کے تجاویز کی منتظر۔

ڈائرکٹر

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

تلنگانہ، حیدرآباد

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2022-23

ہدایات برائے اساتذہ

- اس درسی کتاب کے موثر استعمال کے لیے ''پیش لفظ، درسی کتاب کے ذریعہ حصول طلب استعدادوں'' کا بہر صورت مطالعہ کریں۔
- آمادگی کے اسباق 1 تا 7 حروف تہجی، حروف علت، حروف کی پہچان (ابتدائی' درمیانی' آخری شکلیں)، جملہ سازی وغیرہ اعادہ کے لیے دیے گئے ہیں۔طلبا سے اس کا اعادہ ضرور کروائیں۔
- '**ہدایات برائے طلبا**' کا مطالعہ پہلے آپ کیجیے، اس کے بعد طلبا سے کروایئے۔کیا طلبا ان سے واقف ہوے یا نہیں جائزہ لیجیے۔
- اوسطاً ہر سبق کی تدریس کے لیے 12 پیریڈس درکار ہوتے ہیں۔
- ان میں تصویر دیکھیے۔غور کیجیے، مقصد، صنف کا تعارف، سمجھنا/شاعر کا تعارف، طلبا کو ہدایت میں دی گئی معنی جاننے کی سرگرمی کے تحت جملہ دو پیریڈس کا استعمال کریں۔
- سبق کے متن سے متعلق مباحثہ کرکے فہم پہنچانے کے لیے متن کے مطابق دو تا تین پیریڈس جیتنی کیے جائیں۔
- 'یہ کیجیے' کے تحت دی گئی مشقوں کے لیے مابا قی 5 پیریڈس کا استعمال کریں۔
- سبق کے ابتدا میں دیے گئے 'پڑھیے۔سوچ کر بولیے' کے تحت دیے گئے امور محرکہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ان کا اہتمام کل جماعت مشغلہ کے طور پر کیا جاے۔
- سبق کا مقصد/صنف کی تعریف، سبق کی تفصیلات، شاعر یا سمجھنا کے تعارف سے متعلق نکات کا مطالعہ اور اس سے متعلق مباحثہ طلبا سے کروائیں۔
- 'ہدایات برائے طلبا' کے تحت الفاظ کے معانی جاننے کا مشغلہ انفرادی طور پر کروائیں۔اس کے لیے کمرہ جماعت میں بہر صورت ڈکشنری کی موجودگی کو یقینی بنائیں۔
- سبق کے متن کے تئیں طلبا کو آگہی فراہم کرنے کے لیے مباحثہ، سوال وجواب، کہانی، مظاہرہ، ڈرامہ جیسے طریقوں کو اسباق کی مناسبت سے استعمال کریں۔
- سبق کی تدریس کا مطلب صرف متن کی وضاحت کرنا نہیں ہے بلکہ اس کے اقدار شاعر یا سمجھنا کے خیالات اور پوشیدہ مفہوم کو طلبا سمجھ سکیں اس بات کو یقینی بنائیں۔اس کے لیے غور وفکر پر مبنی سوالات کریں۔الفاظ، تراکیب، غور وفکر اور پیغام پر مبنی جملوں کے تئیں مباحثہ کے ذریعہ سوال وجواب کے ذریعہ طلبا فہم حاصل کرسکیں اس بات کی کوشش کریں۔طلبا کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے، ان کو عصر حاضر کے امور سے جوڑنے مختلف زاویوں سے تجزیہ کرنے کا موقع دیں۔
- 'یہ کیجیے' کے تحت دی گئی مشقیں بچوں کی لسانی استعداد کو فروغ دینے سے متعلق ہیں۔اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ مشقیں بچے خود سے حل کریں۔
- ہر ایک مشق کے تحت ایک پیریڈ جیتنی کیا گیا ہے۔لہٰذا متعلقہ پیریڈ میں طلبا یہ مشقیں کس طرح انجام دیں انہیں آگہی فراہم کریں۔طلبا کی جانب سے حل کردہ مشقوں کا جائزہ لیں اور ان کی تصحیح کریں۔
- سننا بولنا کے تحت دیے گئے سوالات کی مشق کا اہتمام کل جماعت مشغلہ کے طور پر کریں۔پڑھنا، فہم حاصل کرنا کے تحت دی گئی مشقوں کا اہتمام انفرادی طور پر کریں۔سبق پڑھ کر جواب لکھنے کی سرگرمی کو گھر کے کام کے طور پر دیں۔
- خود لکھنا، تخلیقی اظہار، توصیف جیسی استعدادوں سے متعلق سوالات کو سبق کی تدریس کے دوران ہی گھر کے کام کے طور پر تفویض کریں۔طویل جوابی سوالوں کے جواب لکھنے کے لیے کل جماعت طور پر مباحثہ کا اہتمام کریں۔اس کے بعد انفرادی طور پر لکھائیں اور لکھے ہوئے جواب پڑھائیں۔بچوں کی جانب سے لکھے گئے جوابوں کی تصحیح، تصور، جملے، الفاظ، املا کی غلطیوں کے طور پر کریں۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

❖ تخلیقی اظہار سے متعلق سوالوں کے جواب لکھنے کے لیے طلبا کو مناسب مثالوں کے ذریعہ آگہی فراہم کریں۔اس کے بعد گروہی طور پر جواب لکھنے کے لیے کہیں۔ لکھے ہوے جوابوں کو پیش کریں اور ان کی تصحیح مباحثہ کے ذریعہ کریں۔اس کے بعد اس کام کو گھر کے کام کے طور پر تفویض کرکے انفرادی طور پر لکھنے کے لیے کہیں۔

❖ منصوبہ کام کے تحت پہلے ہدایتیں دیں' اس کے لیے دوتین دن کا وقت دیں۔اس کے بعد طلبا کی جانب سے لکھی ہوئی تحریر کی تصحیح کر کے مظاہرہ کروائیں۔

❖ 'سبق کی تکمیل سے مراد ذیل کی تصویر دیکھیے' عنوان سے شروع ہونے والے محرکہ سے لے کر سبق کے آخر تک یعنی قول تک تمام امور کا اہتمام منصوبہ بند طریقے سے کریں اور اس سے متعلق فہم پہنچائیں۔اس طرح اساتذہ اپنی تیاری کریں۔

❖ اس کے لیے اساتذہ سالانہ منصوبہ اور منصوبہ سبق تیار کرلیں۔

❖ سالانہ منصوبہ میں حسب ذیل امور پاے جاتے ہیں۔

1) جماعت 2) مضمون 3) درکار پیریڈ

4) تعلیمی سال کے اختتام تک حصول طلب استعدادیں

5) ماہانہ اسباق کی تقسیم

مہینہ	سبق	درکار پیریڈ	درکار وسائل/اشیا	اہتمام کی جانے والی سرگرمیاں/سی سی ای

6) معلم کا ردعمل 7) صدر مدرس کے مشورے وہدایات

❖ ایک سبق کو پیش نظر رکھ کر منصوبہ سبق حسب ذیل طریقے پر تیار کیا جاسکتا ہے۔

1)سبق کا نام 2)درکار پیریڈ 3)سبق کے ذریعہ حصول طلب استعدادیں

4)پیریڈ واری تقسیم

پیریڈ نمبر	تدریسی نکتہ	تدریسی حکمت عملہ	اشیا	جانچ

5)معلم کی تیاری، زائد معلومات کا حصول 6)معلم کا ردعمل

❖ ہر پیریڈ میں زبان کی تدریس حسب ذیل مدارج کے مطابق کریں۔

I۔ تمہید : مخاطبت، محرکہ، اعلان سبق، مقصد، شاعر یا سمجھنا کا تعارف یا مخاطبت، اعادہ

II۔ سبق کی تدریس مباحثہ۔آگہی : طلبا کی بلند خوانی، معلم کی مثالی بلند خوانی، خاموش خوانی، حل لغات، سبق سے متعلق مباحثہ۔آگہی، استعدادوں کا حصول

III۔ بچوں کا فہم۔جائزہ IV۔ جانچ

❖ لسانی تدریس کو درسی کتابوں تک محدود نہ رکھیں۔اسکول کی لائبریری، انٹرنیٹ، رسالے، اخبارات، بچوں کا ادب وغیرہ کے استعمال کو یقینی بنائیں۔

❖ کمرۂ جماعت میں بچوں کو ایسا موقع فراہم کریں کہ وہ آزادانہ طور پر گفتگو کریں اور سوال کریں۔

❖ کمرۂ جماعت میں لسانی ماحول فراہم کرنے کے لیے درکار ڈکشنری، شعرا اور مصنفین کی سوانح حیات، سمعی بصری آلات وغیرہ حاصل کر کے ان کا استعمال کریں۔

❖ اسکول میں لسانی فروغ میں معاون پروگرام جیسے لسانی میلے، لسانی تقاریب، بچوں کے مشاعرے، تحریری وتقریری مقابلے سالانہ ؒ ٰ وغیرہ کا اہتمام کریں۔

❖ طلبا کی جانب سے تحریر کردہ تخلیقی امور کا ؔعہ تیار کر کے کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

قومی ترانہ

– رابندرناتھ ٹیگور

جن گن من ادھی نایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، دراوڑ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا، اُچ چھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے، تواشبھ آشش ماگے
گاہے تو جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیا ہے، جیا ہے، جیا ہے
جیا جیا جیا جیا ہے

عہد

– پئی ڈیمرّی وینکٹا سبّا راوٗ

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گوناگوں ورثے پر فخر کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا/کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا/کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا/کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ کروں گا/کروں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

دُعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری — زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہوجائے — ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہوجائے

ہو مرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت — جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب — علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا — دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

– علامہ اقبالؔ

S.C.E.R.T. TELANGANA

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا — ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا — وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں — گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا — ہندی ہیں ہم ، وطن ہے ہندوستاں ہمارا

– علامہ اقبال

اسمائے مرتبین

محمد افتخار الدین احمد شاؔد

اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ ہائی اسکول، ٹپہ چبوترہ، آصف نگر، حیدر آباد

سید جاوید محی الدین

اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ ہائی اسکول، پولیس بوائز، عنبر پیٹ، حیدر آباد

ڈاکٹر محمد عبدالقدیر

اسکول اسسٹنٹ، زیڈ پی ایس ایس بوتھ، عادل آباد

ڈاکٹر محمد عبدالجلیل

ایس جی ٹی، زیڈ پی ایچ ایس، ل چلمہ، ظہیر آباد، سنگاریڈی

ڈاکٹر عطیہ سلطانہ

اردو پنڈت، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول، سلطان بازار، حیدر آباد

عرشیہ فرحت

اردو پنڈت، گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول عالیہ، گن فاؤنڈری، حیدر آباد

محمود شریف

اردو پنڈت، گورنمنٹ ہائی اسکول رین بازار، حیدر آباد

صبیحہ صدیقہ

اردو پنڈت، گورنمنٹ ہائی اسکول پولیس بوائز، عنبر پیٹ، حیدر آباد

فضل احمد اشرفی

اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ ہائی اسکول چسنیاشاہی، حیدر آباد

ڈی۔ٹی۔پی و لے آوٹ ڈیزائننگ

شیخ حاجی حسین

امپرنٹ کمپیوٹیک، دلکش نگر، بالانگر، میڈچل، حیدر آباد۔18

محمد ایوب احمد، اسکول اسسٹنٹ،

ضلع پریشد ہائی اسکول، اردو میڈیم، آتماکور، ضلع ونپرتی

S.C.E.R.T. TELANGANA

اس کتاب کے ذریعہ بچوں میں حصول طلب استعداد

I۔ سننا۔سمجھ کر بولنا

- نظموں کو اداکاری سے پڑھنے کے قابل ہونا۔
- سنے اور پڑھے ہوئے امور کا فہم حاصل کرنے اور اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے قابل ہونا۔
- ردعمل ظاہر کرنے، وجوہات بیان کرنے کے قابل ہونا۔
- نظموں اور اسباق کے خلاصے اپنے الفاظ میں کہنے کے قابل ہونا۔

II۔ روانی سے پڑھنا، فہم حاصل کرنا

- بے ترتیب مصرعوں کو صحیح ترتیب دینے کے قابل ہونا۔
- مفہوم کے مطابق نظموں میں اشعار کی نشان دہی کرنے کے قابل ہونا۔
- پڑھے گئے متن سے کلیدی امور و الفاظ لکھنے کے قابل ہونا۔
- نامعلوم نظم اور نثر پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھنے، صحیح وغلط کی نشان دہی کرنے کے قابل ہونا۔

III۔ خود لکھنا

- وضاحت کرتے ہوئے، حمایت کرتے ہوئے لکھنے کے قابل ہونا۔
- اپنے خیالات کو تحریری شکل دینے کے قابل ہونا۔
- کرداروں کی نوعیت کی وضاحت کرنے کے قابل ہونا۔

IV۔ تخلیقی اظہار / توصیف

- خط، مکالمے، اقوال، تصویر دیکھ کر اظہار خیال کرنا، مضمون، کہانی وغیرہ جیسے تخلیقی اصناف لکھنے کے قابل ہونا۔

V۔ لفظیات

- الفاظ کے معانی اور مترادفات لکھنے کے قابل ہونا۔
- دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرنے کے قابل ہونا۔
- واحد کی جمع، جمع کی واحد لکھنے کے قابل ہونا۔
- روزمرہ زندگی میں موقع ومحل کی مناسبت سے مناسب الفاظ استعمال کرنے کے قابل ہونا۔

VI۔ قواعد

- اجزائے کلام، واحد جمع، تذکیر تانیث، فعل فاعل مفعول کی نشاندہی کرنے کے قابل ہونا۔

☆ منصوبہ کام

- منصوبہ کام مختلف استعدادوں کا مجموعہ ہے۔ مختلف استعدادوں کو موقع و محل کی مناسبت سے استعمال کرنے کی صلاحیت بچوں میں پیدا ہوتی ہے۔ کہانیاں، نظمیں، اہم شخصیتوں کی تفصیلات وغیرہ حاصل کرکے رپورٹ لکھنا اور درسی کتاب کے الفاظ کی بنیاد پر بچوں کی ڈکشنری تیار کرنا۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2022-23

فہرست مضامین

جماعت ہشتم۔ Class 8

اسباق							
شمار	سبق کا نام	شاعر/ سمجھنا	موضوع	صنف	قواعد	مہینہ	صفحہ نمبر
آمادگی کے اسباق 1 تا 6						جون	1-10
1-	حمد	حفیظ جالندھری	حمد	نظم	کلمہ۔جھپیٹو	جولائی	11-20
2۔	فرشتے کا تحفہ	افتخار احمد اقبال	معاون حیات مہارتیں	کہانی	مستقل کلمہ۔ غیر مستقل کلمہ	اگست	21-30
3۔	ہمارا وطن	برج نارائن چکبست	حب الوطنی	نظم	مستقل کلمہ کے اقسام۔اسم	ستمبر	31-40
4۔	عفوودرگزر	ماخوذ	اخلاقی اقدار	کہانی	ضمیر	اکتوبر	41-49
5۔	ایک شام	نظر حیدر آبادی	مناظر فطرت	نظم	صفت	نومبر	50-59
6۔	بلند حوصلہ خاتون	ماخوذ	سماجی شعور	مضمون	فعل۔متعلق فعل	ڈسمبر	60-68
7۔	رباعیات	امجد، انیس، حالی	اخلاقیات	رباعی	اسم عام	جنوری	69-77
8۔	خواہش	ادارہ	ماحولیات	مضمون	اسم خاص	فروری	78-87

فرہنگ۔88-90

S.C.E.R.T. TELANGANA

آمادگی کا سبق۔1

حروفِ تہجی

I۔ ذیل میں دیے گئے حروفِ تہجی پڑھیے۔

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی ے

II۔ ہکاری الفاظ/دو چشمی ھ والے الفاظ

ب	بھ	بھالو
پ	پھ	پھول
ت	تھ	تھال
ٹ	ٹھ	ٹھاٹ
ج	جھ	جھنڈا
چ	چھ	چھتری
د	دھ	دھوبی
ڈ	ڈھ	ڈھول
ڑ	ڑھ	گاڑھا
ک	کھ	کھلونا
گ	گھ	گھر
ن	نھ	ننھا

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

حروف علت کا چارٹ

ا	=	آ	او	ای/اے	ط	=	طا	طو	طی/طے
ب	=	با	بو	بی/بے	ظ	=	ظا	ظو	ظی/ظے
پ	=	پا	پو	پی/پے	ع	=	عا	عو	عی/عے
ت	=	تا	تو	تی/تے	غ	=	غا	غو	غی/غے
ٹ	=	ٹا	ٹو	ٹی/ٹے	ف	=	فا	فو	فی/فے
ث	=	ثا	ثو	ثی/ثے	ق	=	قا	قو	قی/قے
ج	=	جا	جو	جی/جے	ک	=	کا	کو	کی/کے
چ	=	چا	چو	چی/چے	گ	=	گا	گو	گی/گے
ح	=	حا	حو	حی/حے	ل	=	لا	لو	لی/لے
خ	=	خا	خو	خی/خے	م	=	ما	مو	می/مے
د	=	دا	دو	دی/دے	ن	=	نا	نو	نی/نے
ڈ	=	ڈا	ڈو	ڈی/ڈے	و	=	وا	وو	وی/وے
ذ	=	ذا	ذو	ذی/ذے	ہ	=	ہا	ہو	ہی/ہے
ر	=	را	رو	ری/رے	ی	=	یا	یو	یی/یے
ز	=	زا	زو	زی/زے	ے	=	یا	یو	یی/یے
ژ	=	ژا	ژو	ژی/ژے					
س	=	سا	سو	سی/سے					
ش	=	شا	شو	شی/شے					
ص	=	صا	صو	صی/صے					
ض	=	ضا	ضو	ضی/ضے					

S.C.E.R.T. TELANGANA

الفاظ میں اعراب، تشدید، نون غنہ، یاے معروف و مجہول، واؤ معروف مجہول کا استعمال

ـــَــ کا استعمال

اَب　دَب　ڈَر　کَب　بَن　دَس　دَم　جَگ

چَل　کَل　نَگ　رَب　مَل　جَد　بَل　تَن

ـــِــ کا استعمال

اِس　دِل　دِن　حِذ　بِل　جِن　کِن　بِن

کِس　مِل　نِب　گِل　تِل　جِس　گِن

ـــُــ کا استعمال

رُخ　دُم　رُک　مُر　دُر　گُل

چُن　چُگ　سُن　اُف　رُت　بُن

ـــٓــ کا استعمال

آج　آن　آس　آر　آم　آپ

آگ　آہ　آل　آب　آوٴ　آئی　آے

ـــّــ کا استعمال

لٹّو　بچّہ　سچّا　چکّی　اُلّو　لسّی　مِٹّی

گنّا　لڈّو　امّی　کوّا　رسّی　کُتّا

ں کا استعمال

یہاں　وہاں　جہاں　کہاں　زمیں　رنگ

دنگ　سانپ　آنسو　آنچل　اُمنگ　جنگ

واؤ معروف کا استعمال

بُو　دُور　شَوخ　سُورج　صُورت　مورت　نور

پھُول　بھُول　طُور　طول　چور　خوب　صور

واؤ مجہول کا استعمال

خول　گول　مول　تول　گھول　بول

چوئی　گھوڑا　نوٹ　مور　چور　شور　دور

واؤ معدولہ کا استعمال

خواب　خوان　خواہش　خواجہ　خوار　خواندہ

یاے معروف کا استعمال

پانی　جالی　نالی　سردی　لکڑی　مکڑی

گرمی　کھڑکی　شادی　دادی　بالی　ڈالی

یاے مجہول کا استعمال

جیل　میل　تیل　نیک　ریت　شیر

بیر　تیر　خیر　کھیل　میخ　دیگ

S.C.E.R.T. TELANGANA

آمادگی کا سبق۔3

حروف کی پہچان (ابتدائی، درمیانی، آخری شکلیں)

ا	ادب	زبان	شرفا	خدا	
ب	باغ	اب	صبر	بہادر	بوڑھا
پ	پان	کاپی	چپل	سانپ	پودا
ت	تالا	تول	کتاب	حالت	
ٹ	ٹب	ٹماٹر	بٹن	ٹوپی	ٹہنی
ث	ثابت	ثواب	ثمر	اثمار	ثالث
ج	جگ	جوتا	جج		
چ	چاند	چربی	چہارم	آنچ	
ح	حل	حوض	حجام	صحیح	
خ	خط	خربوزہ	بخار	چرخ	
د	در	بدر	خدا	مدد	
ڈ	ڈر	ہڈی	جھنڈا	بورڈ	
ر	رد	ربر			
س	سب	سونا	سانس		

S.C.E.R.T. TELANGANA

ش	شب	بشر	فرش		
ص	صابن	نصاب	خاص		
ض	ضد	رضائی	فرض		
ط	طب	بطخ	غلط		
ظ	ظہر	نظم	حفیظ		
ع	عرب	معنی	نفع	وداع	
غ	غازی	غذا	بغیر	تیغ	داغ
ف	فن	فال	مفید	فراز	صاف
ک	کل	کرتا	پکار	حکیم	مبارک
گ	گرم	انگار	پاگل	بھاگ	
ل	لب	ہلکا	پھل		
م	من	مدد	کمتر	رحم	
ن	نماز	نل	جنت	جشن	
ہ	ہمارا	کہا	بہن	ہراج	ماہ
ی	یہاں	یونان	بیان	ایران	

S.C.E.R.T. TELANGANA

☆ ذیل میں بے جوڑ، جوڑ والے دوحرفی، سہ حرفی، چار حرفی الفاظ دیے گئے ہیں۔انہیں پڑھ کر جدول میں لکھیے۔

دب　بن　نظر　روزہ　کسک　خالق　باقی　فرش

شام　ورق　ادرک　چال　اذان　باطن　حب　حق

ہم　کم　گاجر　مسجد

سادہ حروف	دوحرفی مخلوط الفاظ	جوڑ والے سہ حرفی الفاظ	چار حرفی الفاظ
دل	بن	نظر	اچار
ورق	جب	کسک	گاجر
روزہ	ہم	فرش	دشمن
ڈور	نل	شام	کمال
ادرک	حق	ریت	مسجد
اذاں	سچ	وطن	صحیح

S.C.E.R.T. TELANGANA

☆ جملوں کو غور سے پڑھیے۔

1) میں روزآنہ مدرسہ جاتا ہوں۔

2) ہم سب مل جل کر رہتے ہیں۔

3) صحت مند رہنے کے لیے سبز ترکاری کھانی چاہیے۔

4) ہم کھیل کود میں بھی روزآنہ حصہ لیں گے۔

5) ہمیں ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔

6) تعلیم کو عام کریں تا کہ سب لوگ خوشحال ہوں۔

☆ کھلے حروف سے مشدد الفاظ بنائیے۔

کُت+تا=..........................　بچ+چہ=......................　سچ+چا=..........................

لڈ+ڈو=..........................　مرب+بہ=......................　اب+با=..........................

دھب+بہ=..........................　پت+تہ=......................　کچ+چا=..........................

گِن+نا=..........................　مچ+چھر=......................　لٹ+ٹو=..........................

☆ ذیل میں دیے گئے تصویروں کو دیکھ کر الفاظ لکھیے ۔

______ ______ ______ ______

☆ ذیل میں دیے گئے جملوں میں غلط الفاظ خط کشید کریں اور صحیح اِملا قوسین میں لکھیے ۔

1۔ مشکل وقت میں حمت سے کام لیں۔ (   )
2۔ روزآنہ چہل قدمی کرنے سے سحت قائم رہتی ہے۔ (   )
3۔ زورت مندوں کی مدد کرنی چاہیے۔ (   )
4۔ ظاہر و باتن ایک ہونی چاہیے۔ (   )
5۔ اردو ہماری مدری ضبان ہے۔ (   )
6۔ طصویر میں تائر ہیں۔ (   )
7۔ ہاجیوں کو کعبۃ اللہ میں نماز پڑھنے کا سواب ایک لاکھ گنا ملتا ہے۔ (   )
8۔ ثاحل سمندر کا منظر شام کے وقت سہانا لگتا ہے۔ (   )
9۔ زہین بچے قوم کا بہترین سرمایہ ہیں۔ (   )

S.C.E.R.T. TELANGANA

آمادگی کا سبق۔4

گھر

☆ تصویر دیکھیے اور تصویر سے متعلق گفتگو کیجیے۔

S.C.E.R.T TELANGANA

یہ کیجیے۔

☆ تصویر کو دیکھ کر الفاظ لکھیے۔

☆ تصویر کے مطابق جملے بنائیے۔

آمادگی کا سبق۔5

مدرسہ کی صفائی

☆ تصویر دیکھیے اور تصویر سے متعلق گفتگو کیجیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کیجیے۔

☆ تصویر دیکھ کر الفاظ لکھیے۔

☆ تصویر کے مطابق جملے بنائیے۔

آمادگی کا سبق۔ 6

دُکان

☆ تصویر دیکھیے اور تصویر سے متعلق گفتگو کیجیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کیجیے۔

☆ تصویروں کے مطابق اشیا کے نام لکھیے۔

☆ تصویروں کی بنیاد پر مکالمے لکھیے۔

1۔ حمد

تصویر دیکھیے ،اس سے متعلق گفتگو کیجیے ۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

سوالات:

1۔ تصویر میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2۔ دعا کب مانگی جاتی ہے؟
3۔ دعا کیسے مانگی جاتی ہے؟
4۔ دعا مانگنا کیوں ضروری ہے؟

مقصد

حفیظ جالندھری نے اس نظم کو نہایت ہی آسان پیرائے میں تحریر کیا ہے۔اس حمد کے ذریعہ طلبا میں خدا سے محبت پیدا کرنا مقصود ہے اور خدا کی بزرگی و برتری کی علامتوں اور کائنات کے بارے میں غور وفکر کرنے کے قابل بنانا ہے۔

ماخذ

یہ حمد حفیظ جالندھری کے مجموعہ کلام ''بچوں کی نظمیں'' سے ماخوذ ہے۔

صنف کا تعارف

خدا کی شان میں لکھی جانے والی نظم کو حمد کہتے ہیں۔

طلباء کے لیے ہدایات

1۔ سبق کی تصویر دیکھیے اور اس کے متعلق اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔

2۔ سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کو خط کشید کیجیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔

3۔ ان الفاظ کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔

4۔ ان الفاظ کے معنی درسی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں دیکھیے۔

شاعر کا تعارف

حفیظ جالندھری ہندوستان کے شہر جالندھر میں 14؍جنوری 1900ء کو پیدا ہوئے۔ تقسیم ہند کے دوران وہ لاہور چلے گئے۔ ابتدائی عمر سے ہی انہیں شاعری کا شوق تھا۔ حفیظ جالندھری گیت کے ساتھ ساتھ نظم اور غزل دونوں کے شاعر تھے۔ ان کا سب سے بڑا کارنامہ شاہ نامہ اسلام ہے۔ جس پر انہیں ''فردوسئ اسلام'' کا خطاب دیا گیا۔ انہیں ابوالاثر بھی کہا جاتا ہے۔

حفیظ جالندھری کے شعری مجموعوں میں ''نغمہ زار''، ''تلخابہ شیریں'' اور ''سوز وساز'' افسانوں کا مجموعہ 'ہفت پیکر'، گیتوں کے مجموعے ''ہندوستان ہمارا''، ''پھول مالی''، ''بچوں کی نظمیں'' اور اپنے موضوع پر ایک منفرد کتاب ''چیونٹی نامہ'' قابل ذکر ہیں۔ ان کا تحریر کردہ ایک گیت ''ابھی تو میں جوان ہوں'' بے حد مقبول ہوا۔

حفیظ جالندھری 21؍دسمبر 1982ء کو لاہور پاکستان میں 82 سال کی عمر میں وفات پائے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

اے دو جہاں کے والی
اے گلشنوں کے مالی
ہر چیز سے ہے ظاہر
حکمت تیری نرالی

تیرے ہی فیض سے ہے
سرسبز ڈالی ڈالی
پتوں میں تیری رنگت
پھولوں میں تیری لالی
سارا ہے کام تیرا
پیارا ہے نام تیرا

سوچیے۔بولیے:۔

1۔ خدا کی حکمت کن چیزوں سے ظاہر ہوتی ہے؟
2۔ شاعر نے خدا کی حکمت کو نرالی کیوں کہا ہے؟
3۔ ''فیض'' سے کیا مراد ہے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

II

تو نے ہمیں بنایا
اور سوچنا سکھایا
ہر شئے میں ہم نے دیکھا
تیرے کرم کا سایا
جس جا بھی ہم نے ڈھونڈا
تیرا نشان پایا
خالق ہے تو خدایا
مالک ہے تو خدایا
ہر اک غلام تیرا
پیارا ہے نام تیرا

سوچیے ۔بولیے :-

1۔ خالق نے ہمیں بنا کر کیا سکھایا؟

2۔ ’’کرم کا سایہ‘‘ سے کیا مراد ہے؟

3۔ شاعر نے کن چیزوں کو خدا کا غلام بتایا ہے؟

4۔ لفظ ’’جا‘‘ کا مطلب کیا ہے؟

خلاصہ:۔

حفیظ جالندھری نے اس حمد کو نہایت ہی آسان، سلیس، رواں انداز میں لکھا ہے جس کو پڑھ کر خدا کی عظمت اور اس کی بڑائی کا اندازہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا مالک ہے۔ اُسی نے زمین اور آسمان کو بنایا ہے۔ کائنات میں پائی جانے والی ہر شئے، انسان، جانور، پیڑ، پودے، پھل، پھول اُسی کے پیدا کردہ ہیں۔ وہی اُن کا والی اور مالی ہے۔ بیج سے پودے کا اُگنا، ڈالیوں کا سرسبز ہونا، پتوں کی رنگت، پھولوں کا سرخ ہونا، یہ تمام کام خدا کے فیض سے ہی ممکن ہے۔ زمین و آسمان میں پائی جانے والی ہر شئے خدا کی نام لیوا ہے اور اُسی کی عظمت اور بڑائی کو بیان کرنے والی ہیں۔

خدا نے انسان کو بنا کر اسے دماغ جیسی نعمت عطا کی تا کہ وہ سوچنے سمجھنے کے قابل ہو سکے۔ اپنے اطراف پائی جانے والی چیزوں کو دیکھ کر خدا کی عظمت کو پہچانے کیونکہ ہر جگہ خدا کی نشانیاں بکھری پڑی ہیں۔ تمام مخلوقات کا پیدا کرنے والا چونکہ اللہ تعالیٰ ہے اس لیے ہر شئے خدا کی غلام ہے اور ہر دم اُسی کا نام لیتی ہیں۔

یہ کیجیے

I۔ سننا۔ سوچ کر بولنا:

1۔ اس حمد کو ترنم سے سنائیے۔

2۔ اس حمد کے ذریعہ آپ نے کیا جانا؟

II۔ روانی سے پڑھنا۔ فہم حاصل کرنا۔

(الف) ذیل میں دیے گیے بے ترتیب اشعار کو ترتیب میں لکھیے۔

ہر شئے میں ہم نے دیکھا	پھولوں میں تیری لالی
سارا ہے کام تیرا	اور سوچنا سکھایا
پتوں میں تیری رنگت	تیرے کرم کا سایہ
تو نے ہمیں بنایا	پیارا ہے نام تیرا

S.C.E.R.T. TELANGANA

....

....

....

....

(ب) ذیل میں دیے گیے جملوں کے مفہوم کے اعتبار سے اشعار کی نشاندہی 'حمد' میں کیجیے۔

1۔ خدا کی مہربانی سے ہرے بھرے پتے اور رنگ برنگے پھول ہر طرف نظر آتے ہیں۔

....

2۔ خدا نے انسان کو غور وفکر کرنے کے قابل بنایا۔

....

3۔ دنیا کا پیدا کرنے والا اللہ ہے۔اس لیے سب بندے اُسی کے نام لیوا ہیں۔

....

4۔ جس طرف بھی میں نے اپنی نظر ڈالی وہاں پر خدا کی موجودگی کا احساس ہوا ہے۔

....

III۔ ازخود لکھنا

(الف) مختصر جوابی سوالات

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

1۔ ہم اللہ تعالیٰ کو خالق کیوں کہتے ہیں؟

2۔ اللہ نے غور وفکر کرنے کو کیوں کہا ہے؟

3۔ ''اللہ تعالیٰ ہر شئے میں موجود ہے'' آپ اس کی وضاحت کیسے کروگے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

S.C.E.R.T. TELANGANA

(ب) طویل جوابی سوالات

1۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

IV۔ تخلیقی اظہار / توصیف:۔

1۔ حفیظ جالندھری کی نظم آپ کو کیوں پسند آئی۔توصیفی جملے لکھیے۔

(یا)

2۔ آپ کی جماعت میں اس حمد کو کس نے بہتر انداز میں پڑھا ہے اور آپ کو کیوں لگا کہ اُس نے اچھا پڑھا؟

V۔ زبان شناسی۔لفظیات:

الف) خط کشیدہ الفاظ کے موزوں معنی کا انتخاب کیجیے اور اُس کے نشان کو قوس میں لکھیے۔

1۔ اللہ تمام کائنات کا خالق ہے۔ (   )

a) مارنے والا   b) پیدا کرنے والا   c) ڈرانے والا   d) مٹانے والا

2۔ تمام پودوں کی ڈالیاں سرسبز ہیں۔ (   )

a) ہری بھری   b) سوکھی ہوئی   c) ٹوٹی ہوئی   d) مرجھائی ہوتی ہیں

3۔ احمد باغ میں مالی کا کام کرتا ہے۔ (   )

a) پودوں کو توڑنے کا   b) پودوں کو خراب کرنے کا   c) پودوں کی دیکھ بھال کرنے کا   d) پودوں کو جلانے کا

4۔ خدا کے کرم سے میں کامیاب ہوگیا۔ (   )

a) مہربانی سے   b) ڈر سے   c) خوف سے   d) دعا سے

5۔ سانپ کو دیکھ کر چہرے کی رنگت بدل گئی۔ (   )

a) چہرہ کھل اٹھا   b) چہرہ پر خوشی کے آثار نظر آے

c) چہرہ پر خوف کے آثار نظر آے   d) چہرہ پر مایوسی کے آثار نظر آے

ب) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی واحد / جمع کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ خدا کی نشانیاں ہر جگہ موجود ہیں۔ (نشانیوں / نشانی)

2۔ گلشنوں کا مالی اللہ ہے۔ (گلشن / گلستان)

S.C.E.R.T. TELANGANA

3۔ دھوپ میں شجر کا سایہ بڑا نظر آتا ہے۔ (اشجار/شجرات)

4۔ درختوں پر پرندوں کے بہت سارے گھونسلے ہیں۔ (گھونسلوں/گھونسلہ)

ج) حمد پڑھ کر ہم وزن الفاظ تلاش کیجیے اور لکھیے۔

مثلاً: والی۔مالی

....

....

د) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی ضد لکھیے۔

1۔ اللہ کی کبریائی ہر چیز سے ظاہر ہوتی ہے۔ ....

2۔ ایاز، محمود غزنوی کا وفادار غلام تھا۔ ....

3۔ شاہ جہاں نے تاج محل بنایا۔ ....

4۔ اساتذہ سے ہم فیض حاصل کرتے ہیں۔ ....

قواعد

آ الف) ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیے۔

1۔ آدمی کو کچھ کام وام کرنا چاہیے۔

2۔ پھولوں کی رنگت ونگت ختم ہوگئی۔

3۔ آپ نے پانی وانی پیا ہے کہ نہیں۔

4۔ سوچنا وچنا چھوڑ دو۔

اوپر کے جملوں میں کام کے ساتھ "وام" رنگت کے ساتھ "ونگت" نام کے ساتھ "وام" اور سوچنا کے ساتھ "وچنا" جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ کام، رنگت، نام اور سوچنا بامعنی الفاظ ہیں جب کہ وام، ونگت، وچنا بے معنی الفاظ ہیں۔ اس طرح مندرجہ بالا جملوں میں دو طرح کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں ایک بامعنی لفظ (کلمہ) اور دوسرا بے معنی لفظ (مہمل) ہے۔

بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں اور بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

ب) مندرجہ ذیل جملے پڑھیے اور جدول کے مطابق کلمہ اور مہمل کو ان کے متعلقہ خانوں میں لکھیے۔

1۔ روٹی ووٹی تیار ہوئی کہ نہیں۔

2۔ کرسی ورسی لے لو۔

3۔ تم کوئی کھیل ویل بھی جانتے ہو؟

4۔ سفر میں کھانے وانے کا انتظام ہو تو پریشانی نہیں ہوتی۔

5۔ خالی کیوں بیٹھے ہو کوئی کتاب وتاب پڑھو۔

کلمہ (بامعنی لفظ)	مہمل (بے معنی لفظ)

لسانی سرگرمیاں / منصوبہ کام

اُردو اخبارات رسالے اور کتابوں سے حمد یہ کلام اکٹھا کر کے مجموعہ تیار کیجیے اور کمرۂ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں / کرسکتی ہوں؟

1۔ اس حمد کو میں لحن سے پڑھ سکتا / سکتی ہوں۔ (ہاں / نہیں)

2۔ اس حمد کا خلاصہ میں اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ (ہاں / نہیں)

3۔ اس حمد کا خلاصہ میں اپنے الفاظ میں لکھ سکتا / سکتی ہوں۔ (ہاں / نہیں)

4۔ اس حمد کے مشکل الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکتا / کرسکتی ہوں۔ (ہاں / نہیں)

5۔ حمد یہ کلام کو نثر میں لکھ سکتا / سکتی ہوں۔ (ہاں / نہیں)

S.C.E.R.T. TELANGANA

قول:۔

تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

(سورۃ الرحمٰن)

دعا عبادت کا مغز ہے۔

(حدیث شریف)

پڑھیے اور لطف اٹھایئے:۔

حمد باری تعالیٰ

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی ، کیا آسماں بنایا

مٹی سے بیل بوٹے کیا خوشنما اُگائے
پہنا کے سبز خلعت ان کو جواں بنایا

خوش رنگ اور خوشبو گل پھول ہیں کھلائے
اس خاک کے کھنڈر کو کیا گلستاں بنایا

میوے لگائے کیا کیا خوش ذائقہ رسیلے
چکھنے سے جن کے مجھ کو شیریں دہاں بنایا

سورج سے ہم نے پائی گرمی بھی روشنی بھی
کیا خوب چشمہ تو نے اے مہرباں بنایا

یہ پیاری پیاری چڑیاں پھرتی ہیں جو چہکتی
قدرت نے تیری ان کو تسبیح خواں بنایا

اونچی اڑیں ہوا میں بچوں کو پر نہ بھولیں
ان بے پروں کا ان کا روزی رساں بنایا

آبِ رواں کا اندر مچھلی بنائی تو نے
مچھلی کے تیرنے کو آب رواں بنایا

ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی
یہ کارخانہ تو نے کب رائیگاں بنایا

اسماعیل میرٹھی

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

2۔ فرشتے کا تحفہ

تصویر دیکھیے، اس سے متعلق گفتگو کیجیے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

سوالات:

1۔ ان تصویروں میں کیا دکھائی دے رہا ہے۔

2۔ لکڑ ہارا اور پری میں کیا گفتگو ہو رہی ہوگی؟

3۔ لکڑ ہارا سونے اور چاندی کی کلہاڑیاں لینے سے کیوں انکار کر رہا ہے؟

4۔ لکڑ ہارے کو انعام کیوں ملا؟

مقصد

اس سبق کا مقصد یہ ہے کہ ہمدردی یا نیکی کبھی رائیگاں نہیں جاتی اور کبھی کسی کے ساتھ کوئی ہمدردی کی جائے تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے نیکی کا صلہ اتنا جلدی مل جاتا ہے کہ زندگی کا رخ ہی بدل جاتا ہے۔

صنف کا تعارف

اردو نثر کی ایک مقبول صنف کہانی ہے۔ کہانی میں کوئی نہ کوئی قصہ یا واقعہ ضرور ہوتا ہے۔ کسی تاریخی واقعہ پر بھی کہانی لکھی جا سکتی ہے۔

طلباء کے لیے ہدایات

1۔ سبق سے متعلق تصاویر دیکھیے اور ان سے متعلق گفتگو کیجیے۔
2۔ معلم کی جانب سے پڑھائے جانے والے سبق کو غور سے سنیے۔ اور تصاویر کے ذریعہ حاصل کردہ معلومات کا تقابل سبق سے کیجیے۔
3۔ سبق پڑھیے اب تک حاصل کردہ معلومات سبق میں پائی جاتی ہیں یا نہیں بتایے۔
4۔ سبق پڑھیے۔ ان الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
5۔ خط کشیدہ الفاظ کے معنی فرہنگ' لغت یا پھر اپنے معلم سے معلوم کیجیے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

I

پرانے زمانے کا ذکر ہے کہ کسی گاؤں میں ایک غریب لکڑہارا رہتا تھا جس کا نام منصور تھا۔ منصور دن تمام قریب کے جنگل میں لکڑیاں کاٹا رہتا اور جب بہت سی لکڑیاں اکٹھی کر لیتا تو انہیں گاؤں میں بیچ کر اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ پالتا تھا۔

ایک دن وہ کام کرتے کرتے تھک کر دوپہر کے وقت درخت کے سائے میں کچھ دیر آرام کی غرض سے لیٹ گیا۔ آہستہ آہستہ اُس کی آنکھیں بند ہونے لگیں اور وہ تھوڑی دیر بعد سو گیا۔ اتنے میں سامنے کی جھاڑی سے سرسراہٹ

کی آواز آئی اور ایک بوڑھا بونا اس میں سے رینگتا ہوا نکلا اور منصور کا توشہ جس کو اس نے پاس ہی درخت کی ایک ڈالی پر لٹکا دیا تھا کھول کر کھانے لگا یہاں تک کہ ساری روٹی چٹ کر گیا۔

کچھ دیر بعد جب منصور بیدار ہوا تو اس نے دیکھا کہ ایک بوڑھا بونا چشمے کے کنارے بیٹھا پانی پی رہا ہے۔ اُس نے اپنا توشہ ڈھونڈا لیکن وہاں کچھ نہ پا کر وہ بہت حیران ہوا۔ بوڑھا بونا منہ ہاتھ دھو کر اس کے قریب آیا اور کہنے لگا۔

''میرے دوست! حیران نہ ہو، میں نے تمہارا کھانا کھالیا ہے چونکہ میں بہت بھوکا تھا اس بھوک نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔ منصور نے خفا ہو کر کہا ''میں بھی تو بھوکا ہوں۔ تمہیں دوسروں کا بھی خیال رکھنا چاہیے تھا'' مگر جب بوڑھے بونے کے کمزور ہاتھ پاؤں اور مرجھائے ہوئے چہرے کی طرف دیکھا تو منصور کو اُس کی حالت پر رحم آیا اور اس نے اس کا قصور معاف کر دیا۔ کیونکہ وہ ایک نیک اور رحم دل لکڑہارا تھا۔ بونے نے اس کا شکریہ ادا کیا اور تیزی سے جھاڑی میں گھس کر غائب ہو گیا۔

سوچیے بولیے:

1۔ لکڑہارے کو آرام کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟
2۔ بونا منصور کا کھانا کھانے کی کیا وجہ تھی؟
3۔ منصور بونے کی حرکت پر کیوں خفا ہو گیا؟
4۔ منصور نے بونے کو معاف کر دیا۔ کیوں؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

II

منصور نے پھر لکڑیاں کاٹنی شروع کر دیں۔لیکن وہ بھوک سے بے حال ہو رہا تھا لکڑیاں کاٹنے کی اس میں سکت نہ تھی اس کے باوجود وہ لکڑیاں کاٹتا رہا۔اس طرح وہ ایک ڈالی پر کلہاڑی مارتا تو دوسری ڈالی پر جا پڑتی۔اسکی ہمت جواب دینے لگی۔اس نے کلہاڑی زمین پر پٹک دی اور سر تھام کر بیٹھ گیا اس کی آنکھیں بند ہونے لگیں۔

اس وقت ایک مرتبہ پھر جھاڑی ہلنے لگی اور وہی بوڑھا بونا تیزی سے آنکلا لیکن اس مرتبہ اسکے ہاتھ میں سونے کے پانچ پیالے تھے جو دھوپ میں جگمگا رہے تھے بونے نے ایک پیالہ زمین پر رکھا اور کہا ''کھانا حاضر کرو''

اس کے ساتھ ہی پیالے سے دھواں نکلنے لگا۔سفید اور روشن دھویں میں سے ایک پری نکلی جس کے ہاتھ میں چاندی کی ایک کشتی تھی جس پر نقش و نگار بنے تھے۔اس نے کشتی بونے کے آگے رکھ دی اور خود پیالہ میں غائب ہوگئی۔بونے نے اپنے ہاتھ سے منصور کو کھانا کھلایا۔منصور کے جسم میں طاقت آنے لگی اور اُس نے آنکھیں کھول دیں۔بونے کو دیکھ کر وہ بہت حیران ہوا اور اٹھ کر بیٹھ گیا۔بونے کو غور سے دیکھتے ہوئے بولا۔''سچ بتاؤ تم کون ہو؟'' بونے نے جواب دیا۔''میں نیکی کا فرشتہ ہوں'' میں نے تمہاری نیکی دیکھ لی۔یہ پانچ سونے کے پیالے تحفتاً دیتا ہوں جب تمہیں کھانے کی ضرورت ہو تو ان پیالوں سے کہنا 'کھانا حاضر کرو' تمہیں عمدہ کھانا ملے گا لیکن خوشحال ہونے کے بعد اپنی اصلی حالت بھول نہ جانا۔یہ کہہ کر بونے نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیے اور منصور کو دیکھتے ہوئے اڑ کر غائب ہوگیا۔منصور اس غیر معمولی واقعہ سے اس قدر حیران ہوگیا تھا کہ تھوڑی دیر تک وہ بے حس و حرکت پڑا رہا۔

سوچیے بولیے :

1۔ منصور سر تھام کر کیوں بیٹھ گیا؟

2۔ نیکی کا فرشتہ کون تھا؟ اس نے منصور کی بھوک کس طرح مٹائی؟

3۔ بونے نے تحفہ دے کر منصور کو کیا نصیحت کی؟

4۔ آپ کو اس طرح کا تحفہ مل جائے تو کیا کرو گے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

S.C.E.R.T. TELANGANA

III

وہ عجیب وغریب سونے کے پیالوں کو پا کر بہت خوش ہوا اور اُس نے سچے دل سے عہد کیا کہ ہمیشہ نیک بننے کی کوشش کرے گا جب وہ گھر پہنچا تو اس کی بیوی اور بچے پیالوں کو دیکھ کر حیران ہوئے۔ اُس نے سارا واقعہ کہہ سنایا۔ بیوی نے خدا کا شکر ادا کیا منصور کی بیوی نے کہا ''میں چاہتی ہوں کہ سارے گاؤں کو دعوت دوں'' یہ سن کر منصور بہت خوش ہوا اس نے کہا ''میں تمہارے اس نیک خیال سے بہت خوش ہوا۔ ہم گاؤں والوں کو کل کھانے پر بلائیں گے'' یہ کہہ کر اس نے گاؤں کے امیر غریب تمام لوگوں کو اپنے ہاں کھانے کی دعوت دی۔ لوگوں نے سمجھا کہ وہ مذاق کر رہا ہے لیکن جب منصور نے بہت تاکید کی تو انہوں نے وعدہ کیا کہ دوسرے دن ضرور آئیں گے۔

چنانچہ دوسرے دن تمام گاؤں والے اس کے گھر پر جمع ہوئے لیکن دعوت کی تیاری کا کچھ سامان نہ دیکھ کر وہ بہت متعجب ہو رہے تھے اور منصور اُن کی حیرانی پر مسکرا رہا تھا۔ اُس نے سب مہمانوں کے بیچ میں عجیب وغریب پیالے رکھے اور کہا ''کھانا حاضر کرو'' پیالوں سے پانچ عجیب وغریب پریاں روشن اور سفید بل کھاتے ہوئے بادلوں سے نکلیں۔ انہوں نے بڑے دسترخوان بچھائے اور ان پر عمدہ کھانا سلیقہ سے چن دیا۔ لوگ حیرت اور تعجب سے یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔ جب انہوں نے کھانا شروع کیا تو انہیں محسوس ہوا کہ ایسی عمدہ غذائیں اب تک اُن کے کھانے میں نہیں آئیں۔ وہ سب اس واقعہ کو جادو کا کھیل سمجھ رہے تھے مگر جب منصور نے اپنی کہانی سنائی تو وہ حیرت سے ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے اور پھر منصور کو اسکی نیکیوں کے لئے مبارک باد دینے لگے۔

سوچیے بولیے :

1۔ منصور کی بیوی نے خدا کا شکر کیوں ادا کیا؟
2۔ منصور کی بیوی نے کیا ارادہ ظاہر کیا اور اس پر منصور کا کیا ردِعمل تھا؟
3۔ منصور نے گاؤں والوں کو کیا کہانی سنائی ہوگی؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کیجیے

I۔ سننا۔سوچ کر بولنا

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1۔ منصوراوراس کی بیوی بچوں کا گزر بسر کس طرح ہوتا تھا؟

2۔ بھوک کی حالت میں آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

3۔ بونے نے منصور کو پانچ سونے کے پیالے کیوں دیے؟

4۔ اس کہانی سے آپ نے کیا نتیجہ اخذ کیا؟

II۔ روانی سے پڑھنا۔فہم حاصل کرنا

(الف) ذیل کے جملے کس نے کس سے کہے۔

1۔ میں بھی تو بھوکا ہوں۔

2۔ میرے دوست حیران نہ ہو۔

3۔ میں چاہتی ہوں سارے گاؤں کو دعوت دوں۔

4۔ میں نیکی کا فرشتہ ہوں۔

(ب) ذیل کی عبارت پڑھیے اور نیچے دیے گئے جملوں کی صحیح جواب سے نشاندہی کیجیے۔

وطن کی راہ میں قربان ہونے والوں میں ایک نام اشفاق اللہ خاں کا ہے۔جنھوں نے اپنے وطن کے لیے اپنی جان قربان کردی۔وہ 22/اکٹوبر 1900ء کو شاہ جہاں پور اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ان کے والد ایک پولیس افسر تھے۔بچپن ہی سے اشفاق اللہ خاں کے اندر دیش کے لیے کچھ کر گزرنے کا جذبہ تھا۔گاندھی جی نے جب عدم تعاون کی تحریک شروع کی تو اشفاق اللہ خاں بھی اس میں شامل ہوگئے لیکن بعض وجوہات کی بناء پر گاندھی جی نے یہ تحریک واپس لے لی تو اشفاق رام پرساد بسمل کے گروہ میں شامل ہوگئے جو کہ آزادی کی لڑائی اپنے انداز میں لڑ رہا تھا۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

(ج) ذیل کے جملوں کے صحیح جواب کی نشاندہی قوسین میں کیجیے۔

1۔ وطن پر جاں نثار کرنے والوں میں سے ایک ہیں۔ (   )

(a) احمداللہ خان (b) اشفاق اللہ خاں (c) امجداللہ خاں (d) کریم اللہ خاں

2۔ کسی بھی معاملہ میں انگریزوں کا ساتھ نہ دینا کہلاتا ہے۔ (   )

(a) ہندوستان چھوڑ دو تحریک (b) نمک کی ستیہ گرہ (c) عدم تعاون کی تحریک (d) خلافت تحریک

3۔ شاہ جہاں پوران کا پیدائشی مقام ہے۔ (   )

(a) گاندھی جی (b) رام پرساد بسمل (c) اشفاق اللہ خاں (d) کریم اللہ خاں

4۔ 'عدم تعاون' سے مراد ہے۔ (   )

(a) کسی بھی معاملہ میں مدد نہ کرنا

(b) ہر کسی کی مدد کرنا

(c) مدد کرنے کی کوشش کرنا

(d) مدد کرنے کی خواہش ظاہر کرنا

5۔ 'تحریک' کے معنی ہے۔ (   )

(a) برکت

(b) شوکت

(c) حکمت

(d) حرکت

III۔ ازخود لکھنا۔

(الف) مختصر جوابی سوالات۔ تمام سوالوں کے جواب 3 تا 4 سطروں میں لکھیے۔

1۔ منصور درخت کے نیچے کیوں سو گیا؟

2۔ منصور بونے سے خفا کیوں ہوا؟

3۔ مہمان حیرت زدہ کیوں ہو گئے؟

(ب) طویل جوابی سوالات۔

1۔ بونے نے کیوں کہا ''میں نیکی کا فرشتہ ہوں''؟

2۔ منصور کی معاشی حالت اچانک کیسے سدھر گئی؟

3۔ کیا آپ مہمان نوازی کے قائل ہیں وضاحت کیجیے؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

IV۔ تخلیقی اظہار؍ توصیف

1۔ ''مہمان رحمت ہے نہ کہ زحمت'' اس عنوان پر ایک تقریر کیجیے۔

V۔ لفظیات

(الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ لفظ کے موزوں معنی کی نشاندہی قوسین میں کیجیے۔

1۔ منصور کے گاؤں کے چشمے کا پانی میٹھا ہے۔ (پانی کا سُوتا؍سمندر)

2۔ احمد کا چشمہ ٹوٹ گیا۔ (گھڑی؍عینک)

3۔ میں نے احمد کا قصور معاف کیا۔ (خطا؍سزا)

4۔ منصور کی دعوت میں مہمان متعجب تھے۔ (کھانے والا؍تعجب کرنے والا)

ب) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی مذکر؍مونث کے طور پر نشاندہی کیجیے۔

1۔ گاؤں میں ایک غریب دھوبن رہتی تھی۔ (   )

2۔ افسر آری سے لکڑی کاٹتا ہے۔ (   )

3۔ منصور ڈالی پر کلہاڑی مارتا ہے۔ (   )

4۔ ایک بوڑھا بونا رینگتا ہوا نکلا۔ (   )

ج) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی ضد سبق میں تلاش کرکے لکھیے۔

1۔ احمد سنگ دل انسان ہے۔

2۔ کوا کالا ہے۔

3۔ اکبر راتوں رات امیر بن گیا۔

4۔ آج ناز یہ مدرسہ حاضر نہ ہوسکی۔

5۔ کیا بدی کا بدلہ بدی ہوتا ہے۔

قواعد

(الف)۔ ذیل کے جملے غور سے پڑھیے۔

1۔ احمد دلی جارہا ہے۔

2۔ ثانیہ اخبار پڑھ رہی ہے۔

3۔ اختر فٹ بال کھیل رہا ہے۔

4۔ وسیم آم خرید رہا ہے۔

5۔ حنا کتاب پڑھ رہی ہے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

مندرجہ بالا جملوں کے خط کشیدہ الفاظ یعنی دلی، اخبار، فٹ بال، آم اور کتاب کے معنی واضح طور پر سمجھ میں آ رہے ہیں۔ ایسے الفاظ کو مستقل کلمہ کہتے ہیں۔

"مستقل کلمہ" وہ لفظ ہے جو اپنی ذات سے پورے معنی دے۔

(ب) ذیل کے جملے غور سے پڑھیے۔

1۔ امجد نے روٹی کھائی۔
2۔ یہ قلم اکبر کو دو۔
3۔ اسد سے کہو مدرسہ آئے۔
4۔ میز پر قلم ہے۔
5۔ اللہ کا شکر ادا کرو۔

مندرجہ بالا جملوں کے خط کشیدہ الفاظ یعنی نے، کو، سے، پر اور کا کے معنی جملے سے علیحدہ ہونے پر سمجھ میں نہیں آتے۔

غیر مستقل کلمہ وہ ہے جو اپنی ذات سے پورے معنی نہ دے۔ بلکہ دوسرے الفاظ سے مل کر معنی دیتے ہیں۔

مشق:

ذیل کے جملوں سے مستقل کلمہ اور غیر مستقل کلمہ کو الگ کیجیے۔

جملہ	مستقل کلمہ	غیر مستقل کلمہ
احمد نے لکھا		
حامد کا گھر		
اسکول کی گھنٹی		
کتاب میز پر ہے		

لسانی سرگرمیاں/منصوبہ کام

نیکی کبھی بیکار نہیں جاتی۔ ''نیکی کا بدلہ'' عنوان کے تحت قصہ/کہانی/واقعہ حاصل کر کے لکھیے اور اس کا مظاہرہ کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا ہوں/ کر سکتی ہوں؟

1۔ اس کہانی کو روانی سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)
2۔ اس کہانی کو پڑھ کر اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا/کر سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)
3۔ مستقل کلمہ اور غیر مستقل کلمہ کی نشاندہی کر سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)
4۔ اس کہانی میں موجود الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

S.C.E.R.T. TELANGANA

............قول............

اللہ صبر کرنے والوں کو اور عفوودرگزر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

پڑھیے جانیے............

حضرت عثمان غنیؓ کا خاندان شہر مکّہ کا ایک ممتاز اور بااختیار خاندان تھا جن کا شمار قریش کے رئیسوں میں ہوتا تھا۔ ان کی والدہ اروی حضرت محمدؐ کی قریبی رشتہ دار تھیں۔ حضرت عثمانؓ میانہ قد اور مضبوط بدن کے خوب رو شخص تھے۔ ان کی سخاوت کی وجہ سے لوگ انہیں سخی کہتے تھے۔ وہ صفائی پسند تھے روزآنہ غسل کرتے صاف ستھرے کپڑے پہنتے اور خوشبو لگاتے تھے۔ اسلام قبول کرنے کے بعد ہر جمعہ کو ایک غلام آزاد کرنا ان کا معمول تھا۔ خود سادہ کھانا کھاتے لیکن مہمانوں کو ہمیشہ عمدہ کھانا کھلاتے تھے۔ حضرت محمدؐ نے اپنی ایک بیٹی بی بی رقیہ کا نکاح حضرت عثمانؓ سے کردیا۔ ایک بیماری کی وجہ سے جب بی بی رقیہ کا انتقال ہوا تو حضرت محمدؐ نے اپنی دوسری بیٹی اُم کلثوم کو حضرت عثمان کے نکاح میں دے دی۔ رسول اکرمؐ کے دو بیٹیوں سے نکاح کرنے کے سبب حضرت عثمانؓ 'ذوالنورین' یعنی دو نور والے کہلائے۔

حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد چھ صحابہ کی جماعت نے آپس میں مشورہ کر کے حضرت عثمانؓ کو خلیفہ بنایا۔ آپ کی خلافت کا زمانہ 11 سال تک رہا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے دورِ خلافت میں قرآن کا ایک نسخہ امِ المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رکھوایا تھا۔ حضرت عثمانؓ نے ان سے یہ نسخہ منگوا کر اس کی نقلیں تیار کروائیں اور اسلامی ممالک میں بھجوایا تاکہ مسلمان حضرت محمدؐ سے ثابت شدہ قرأت کے قرآن کی تلاوت کریں۔ یہ حضرت عثمانؓ کا ایک بڑا دینی کارنامہ ہے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 23-2022

3۔ ہماراوطن

تصویر دیکھیے، اس سے متعلق گفتگو کیجیے۔

CERT TELANGANA

سوالات:

1۔ تصویر میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟

2۔ یہ منظر کہاں کا ہوگا؟

3۔ سرحد کی دیکھ بھال کون کرتے ہیں؟ کیوں؟

مقصد

برج نارائن چکبست کی نظم ''میرا وطن دل سے پیارا وطن'' کے ذریعہ طلباء میں حب الوطنی کے جذبے کو پیدا کرنا مقصود ہے۔

ماخذ

اس نظم کو برج نارائن چکبست کے مجموعہ کلام ''صبح وطن'' سے لیا گیا ہے۔

صنف کا تعارف

نظم وہ صنف شاعری ہے جس میں کسی خاص موضوع سے متعلق ربط و تسلسل کے ساتھ اظہار خیال کیا جاتا ہے۔ نظم کے تمام اشعار ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں۔ جیسے ایک ہار میں موتی۔

طلباء کے لیے ہدایات

1۔ سبق میں دی گئی نظم کو پڑھیے اور اس کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
2۔ معلم کی جانب سے کی گئی نظم کی تشریح کو دی گئی تصاویر سے تقابل کیجیے۔
3۔ نظم پڑھیے ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
4۔ ان الفاظ کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
5۔ ان الفاظ کے معنی درسی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے لکھیے۔

شاعر کا تعارف

پنڈت برج نارائن چکبست 19 / جنوری 1882ء کو فیض آباد میں ایک کشمیری پنڈت گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد پنڈت اودے نارائن چکبست ڈپٹی کلکٹر تھے۔ اوائل عمری میں ہی چکبست لکھنؤ آ گئے اور رکینگ کالج لکھنؤ سے 1908ء میں قانون کا امتحان پاس کرکے وکالت کرنے لگے۔ 9 برس کی عمر سے ہی وہ شعر کہنے لگے۔ کسی استاد کو کلام نہیں دکھایا۔ کثرت مطالعہ اور مشق سے خود ہی اصلاح کرتے رہے۔ شاعری کی ابتداء غزل سے کی پھر قومی نظمیں لکھنے لگے۔ کچھ مرثیے بھی لکھے۔ ان کا مجموعہ کلام ''صبح وطن'' کے نام سے شائع ہوا۔ انہوں نے ایک رسالہ ''ستارہ صبح'' بھی جاری کیا تھا۔ ان کا انتقال 12 / جنوری 1926ء کو رائے بریلی میں ہوا۔

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن
محبت کی آنکھوں کا تارا وطن

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ اس کے درختوں کی تیاریاں
وہ پھل پھول پودے و پھلواریاں

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

ہوا میں درختوں کا وہ جھومنا
وہ پتوں کا پھولوں کا منہ چومنا

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

TELANGANA

سوچیے۔ بولیے :-

1۔ شاعر نے اپنے وطن کو دل سے پیارا کیوں کہا ہے؟
2۔ ''پھلواریاں'' سے کیا مراد ہے؟
3۔ ہواؤں کے چلنے سے درختوں اور پھولوں کا کیا حال ہو رہا ہے۔

II

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ ساون میں کالی گھٹا کی بہار
وہ برسات کی ہلکی ہلکی پھوار

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ باغوں میں کوئل وہ جنگل میں مور
وہ گنگا کی لہریں و جمنا کا زور

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

اسی سے تو ہے زندگی کی بہار
وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

سوچیے ۔بولیے :-

1۔ ہندوستان کے موسموں کی کیفیت کیا ہے؟
2۔ شاعر نے دریاؤں کے تعلق سے کیا کہا ہے؟
3۔ ''زندگی کی بہار'' کا کیا مطلب ہے؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

:۔ خلاصہ :۔

شاعر برج نارائن چکبست نے اس نظم میں اپنے وطن کی عظمت کو بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہندوستان میرا وطن ہے جس سے مجھے بہت محبت ہے۔ یہاں پر ہرے بھرے درخت ہیں۔ جن پر پھول اور پھل لگے ہیں۔ جب ہوائیں چلنے لگتی ہیں تو مستی کے عالم میں سارے درخت جھومنے لگتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پھول اور پھل آپس میں گلے ملتے نظر آتے ہیں۔ موسم برسات میں آسمان پر کالی گھٹائیں اپنی بہار دکھاتی ہیں۔ اور ہلکی ہلکی بارش سے سارے منظر کو خوشگوار بناتی ہیں اس لیے میرا وطن مجھے اپنے دل سے پیارا ہے۔ یہاں کے باغوں میں کہیں کوئل اپنی آواز کا جادو بکھیرتی ہے تو کہیں مور ناچتا دکھائی دیتا ہے۔ ہندوستان کی دریائیں بھی اپنی آب و تاب کے ساتھ رواں رہتی ہیں۔ غرض کہ یہاں کا ہر موسم اور ہر منظر دل کو موہ لینے والا ہے۔ اسی وجہ سے مجھے اپنے وطن سے اسی طرح محبت ہے جس طرح ایک بچہ اپنی ماں سے محبت کرتا ہے۔

یہ کیجیے

I۔ سننا۔ سوچ کر بولنا۔

1۔ اس نظم کے کون سے اشعار آپ کو پسند ہیں اور کیوں؟

2۔ کیا آپ نے کبھی برسات کے پانی میں بھیگا ہے؟ تب آپ نے کیسا محسوس کیا؟

II۔ روانی سے پڑھنا۔ فہم حاصل کرنا۔

(الف) ذیل کے اشعار پڑھیے اور دیے گیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

رنج و الم میں جینا سیکھیں   ہنس کر آنسو پینا سیکھیں
چاک گریباں سینا سیکھیں   راہ وفا میں خود کو مٹائیں
آؤ ہم سب ایک ہوجائیں

رنج و غم سے ڈرنا کیسا   ٹھنڈی آہیں بھرنا کیسا
موت سے پہلے مرنا کیسا   دنیا کو جینا سکھائیں
آؤ ہم سب ایک ہوجائیں

S.C.E.R.T. TELANGANA

1۔ ''آنسو پینا'' کا کیا مطلب ہے؟
2۔ رنج وغم سے کیوں نہیں ڈرنا چاہیے؟
3۔ موت سے پہلے مرنا کسے کہتے ہیں؟
4۔ ہم سب کو ایک ہونے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

ب) ذیل کے اشعار کو پڑھ کر دی گئی خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

دنیا کو مہکاتے پھول
ہنسنا ہمیں سکھاتے پھول
رات کو رہتے سہمے سہمے
دن میں ہیں کھل جاتے پھول
کانٹوں میں بھی رہ کر ہنسنا
ایسی بات بتاتے پھول
دیکھو اُن کو توڑ نہ دینا
شاخ پہ ہی بس بھاتے پھول
اُن کو زیادہ تم نہ چھونا
ہاتھوں سے کمہلاتے پھول

پھول ساری دنیا کو............................اور.......................سکھاتے ہیں۔ رات کو کلی کی مانند ہوتے ہیں، جبکہ یہ دن میں ....جاتے ہیں۔ پھول کے ساتھ کانٹے ہوتے ہیں لیکن یہ کانٹوں کے ساتھ بھی ....کر رہتے ہیں۔ اور یہی بات وہ دنیا کو بتاتے ہیں۔ پھول......................پر ہی اچھے لگتے ہیں۔ اگر انہیں ہاتھ لگائیں تو یہ.......................جاتے ہیں۔

III۔ از خود لکھنا۔

(الف) مختصر جوابی سوالات۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تین چار جملوں میں لکھیے۔

1۔ شاعر نے اس نظم میں پیڑ پودوں کے تعلق سے کیا کہا ہے۔
2۔ جب کالی گھٹائیں چھا جاتی ہیں تو برسات کا کیا عالم ہوتا ہے۔
3۔ شاعر وطن سے محبت کو ماں کے پیار سے تقابل کیوں کر رہا ہے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

ب) طویل جوابی سوالات

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب کم از کم دس جملوں میں لکھیے۔

1۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

2۔ اپنے وطن کی خوبیاں بیان کیجیے۔

IV۔ زبان شناسی/لفظیات:

الف) درج ذیل میں خط کشیدہ الفاظ کی مترادفات کا انتخاب کیجیے۔

1۔ آسمان پر کالی گھٹائیں چھا رہی ہیں۔	(بادل/آسمان/ابر/فلک)
2۔ ساون کے موسم میں درختوں پر جھولے پڑے ہیں۔	(پیڑ/پودے/شجر/حجر)
3۔ سمندر میں طوفانی لہریں اٹھ رہی ہیں۔	(موج/ریلے/ترنگ/ہچکولے)
4۔ پھول شاخ پر اچھے لگتے ہیں۔	(ٹہنی/ڈالی/تنہ/پیڑ)
5۔ باغ میں ہر طرف سبزہ اُگ رہا ہے۔	(چمن/گلشن/گلدستہ/بیاباں)

ب) ذیل میں خط کشیدہ الفاظ کی مذکر/مونث لکھیے۔

1۔ مور جنگل میں ناچ رہا ہے۔ ....

2۔ مالی باغ میں پودوں کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔ ....

3۔ لڑکی جھولا جھول رہی ہے۔ ....

4۔ بکری گھاس کھا رہی ہے۔ ....

5۔ شیر جنگل کا راجا ہے۔ ....

ج) ذیل میں دیے گئے خط کشیدہ الفاظ کے صحیح معنی کا انتخاب کیجیے۔

1۔ تاج محل کا نظارہ بڑا ہی دل فریب لگتا ہے۔ (   )

a) بدصورت　　b) خوبصورت　　c) بُرا

2۔ فضا بڑی خوشگوار ہے۔ (   )

a) ہوا　　b) دھوپ　　c) چاندنی

3۔ گگن نیلا ہے۔ (   )

a) زمین　　b) ستارے　　c) آسمان

S.C.E.R.T. TELANGANA

4۔ ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جان نثار کرنا چاہیے۔ (   )

a) قربان b) لٹانا c) یہ تمام

5۔ چمن میں ہر طرف سبزہ چھا ہے۔ (   )

a) کانٹے b) ہریالی c) یہ تمام

د) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے ضد کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ تتلی پھول پر بیٹھی ہے۔ (پتے / کانٹا / ڈالی)

2۔ تاج محل ایک حسین عمارت ہے۔ (بدصورت / خوبصورت / قبول صورت)

3۔ موسم بہار میں ہمہ اقسام کے پھول کھلتے ہیں۔ (خزاں / گرما / سرما)

4۔ دہلی کی جامع مسجد کو شاہ جہاں نے تعمیر کروایا۔ (مختصر / طویل / چھوٹا)

5۔ اللہ تعالیٰ نے دن کام کرنے کو بنایا۔ (شام / صبح / رات)

V۔ تخلیقی اظہار / توصیف:۔

آپ کے مدرسے میں منائے گئے کسی ایک قومی تہوار کے بارے میں لکھیے۔

(یا)

آپ کا دوست سماجی بھلائی کے کام کرتا ہے۔ اس کی ستائش کرتے ہوئے چند جملے لکھیے۔

قواعد

(الف) اس جملے کو غور سے پڑھیے۔

”خدا نے انسان کو علم کی دولت سے سرفراز کیا“

یہ جملہ دس کلموں پر مشتمل ہے۔ اس سے پورا مفہوم واضح ہو رہا ہے۔ اس میں خدا، انسان، علم، دولت، سرفراز، ایسے پانچ کلمے ہیں جو بامعنی ہیں۔

ایسے الفاظ جو اپنے معنی آپ دیتے ہیں مستقل کلمہ کہلاتے ہیں۔

مستقل کلمہ کو اجزائے کلام بھی کہتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

اسم۔ ضمیر۔ صفت۔ فعل۔ متعلق فعل

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 23-2022

☆ ان جملوں کو پڑھیے۔

احمد پڑھ رہا ہے۔

قلم نیا ہے۔

حیدرآباد بڑا شہر ہے۔

پہلے جملے میں احمد، دوسرے جملہ میں قلم، تیسرے جملہ میں حیدرآباد۔ کسی شخص، شئے یا مقام کے نام کو ظاہر کرتے ہیں۔

اسم: وہ کلمہ جو کسی شخص، جگہ یا شئے کے نام کے لیے استعمال ہو "اسم" کہلاتا ہے۔

مشق: حسب ذیل جملوں سے اسم کی نشان دہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ انور کھا رہا ہے۔ (   )

2۔ قلم نیا ہے۔ (   )

3۔ جام میٹھا ہے۔ (   )

4۔ حیدرآباد خوبصورت ہے۔ (   )

لسانی سرگرمیاں/منصوبہ کام

حب الوطنی پر مبنی نظمیں، اشعار اور کہانیاں اکٹھا کر کے ایک مجموعہ تیار کیجیے۔

(یا)

حب الوطنی پر نعرے جمع کیجیے اور اپنی کمرۂ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں/ کرسکتی ہوں؟

1۔ نظم کو لحن سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

2۔ نظم میں موجود مشکل الفاظ کے معنی اخذ کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

3۔ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

4۔ اجزائے کلام کی شناخت کرسکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

5۔ قومی یکجہتی پر مضمون لکھ سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

S.C.E.R.T. TELANGANA

قول:۔

گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔(ٹیپو سلطان)

پڑھیے اور لطف اٹھایے :۔

ہارون رشید ایک بہت مشہور بادشاہ گزرا ہے۔اس کے دو بیٹے تھے ایک کا نام امین تھا دوسرے کا مامون۔

ایک دن کی بات ہے دونوں لڑکے اپنے استاد کے پاس پڑھ رہے تھے۔اتفاق سے استاد کو کسی کام کے لیے اٹھنا پڑا۔استاد ابھی تیار ہوکر چلنے ہی والے تھے کہ ان کی جوتیاں سیدھی کرنے کے لیے دونوں لڑکے دوڑ پڑے جوتیوں کے پاس پہنچ کر دونوں لڑنے لگے۔ ہر ایک چاہتا تھا کہ استاد کی جوتیاں وہ سیدھی کرے۔آخر استاد نے یہ کہہ کر جھگڑا چکا دیا کہ ایک لڑکا ایک جوتی سیدھی کرے، دوسرا لڑکا دوسری جوتی۔دونوں نے استاد کی جوتیاں سیدھی کر دیں اور استاد پہن کر باہر چلے گئے۔

ہارون رشید کو جب اس بات کی خبر ملی تو وہ بہت خوش ہوا۔دونوں کو بلا کر بہت انعام دیا۔بڑے ہوکر یہی دونوں لڑکے بادشاہ بنے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

4۔ عفوودرگزر

تصویر دیکھیے ،اس سے متعلق گفتگو کیجیے ۔

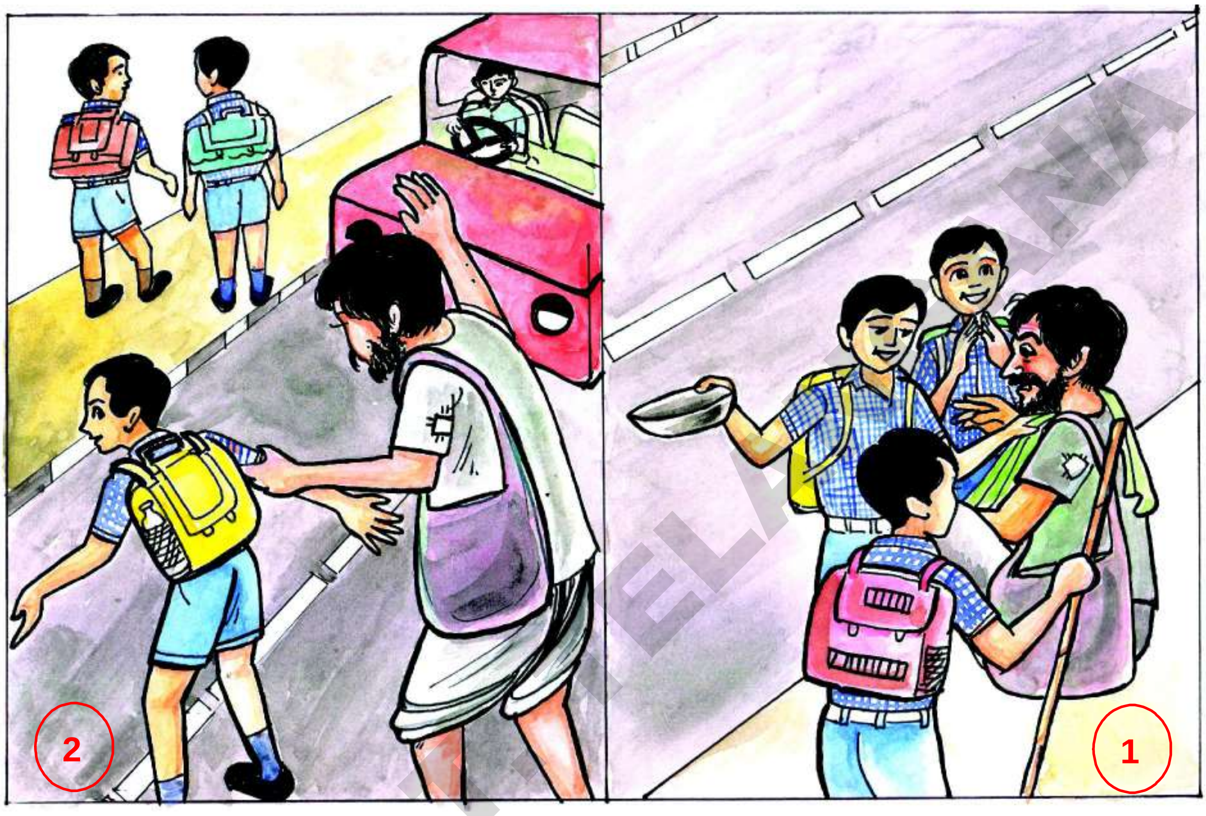

S.C.E.R.T. TELANGANA

سوالات:

1۔ پہلی تصویر میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟

2۔ کیا پہلی تصویر میں بچوں کا طرز عمل ٹھیک ہے؟ کیوں؟

3۔ دوسری تصویر میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟

3۔ غریب آدمی نے لڑکے کی مدد کیوں کی ہوگی؟

مقصد

طلباء کو نیک سیرت لوگوں کے واقعات سے واقف کرتے ہوئے انہیں اچھی سیرت اور اچھے کردار کا حامل بنانا اس سبق کا مقصد ہے۔

صنف کا تعارف

اردو نثر کی ایک مقبول صنف کہانی ہے۔ کہانی میں کوئی نہ کوئی قصہ یا واقعہ ضرور ہوتا ہے۔ کسی تاریخی واقعہ پر بھی کہانی لکھی جاسکتی ہے۔

طلباء کے لیے ہدایات

1۔ سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔

2۔ خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے۔ یا فرہنگ لغت میں دیکھیے۔

3۔ اچھے کردار اور نیک سیرت لوگوں کے واقعات اور سوانح پڑھ کر مختصر نوٹ تیار کیجیے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

I

ایک دن حضرت عمرؓ خلیفۂ ثانی کی عدالت میں دو نوجوان عرب' ایک نوجوان عرب کو گرفتار کر کے لائے اور عرض کی کہ اے امیرالمومنین ہم دونوں حقیقی بھائی ہیں۔ مدینہ کے باہر ہمارا ایک باغیچہ ہے جہاں ہم رہتے ہیں۔ ہمارا باپ باغیچہ میں پھل جمع کرنے گیا تھا۔ اس نوجوان نے اس کو مار ڈالا۔ ہم اس کی چیخ سن کر دوڑے دوڑے گئے اور اس کو مردہ پایا۔ یہ نوجوان اس کو مار کر بھاگا جاتا تھا کہ ہم نے اس کو دوڑ کر گرفتار کرلیا۔ اب ہم اس کو آپ کے روبرو لائے ہیں۔ آپ انصاف کیجیے اور اس شخص سے قصاص دلائیے۔

خلیفۂ ثانی نے یہ سن کر ملزم کی طرف نظر کی اور فرمایا کہ تو اس الزام پر کیا کہنا چاہتا ہے۔ ملزم نے کہا کہ ''میں ریگستان کا رہنے والا ہوں اور ایک امیر گھرانے کا آدمی ہوں۔ ہمارے گاؤں میں قحط پڑ گیا۔ اور چارہ کمیاب ہوگیا۔ اسی لیے آج میں اپنے اونٹوں کو چرانے کے لیے مدینہ سے باہر گیا ہوا تھا۔ واپسی کے وقت میرا اونٹ ایک باغ کے درخت سے پتے کھانے لگا میں نے اسے ڈانٹا۔ اسی وقت ایک بوڑھا آدمی وہاں نمودار ہوا اور اس نے زور سے ایک پتھر مارا جو میرے اونٹ کی آنکھ میں لگا۔

اس کے صدمے سے میرا اونٹ گر کر مر گیا۔ مجھے یہ دیکھ کر بے حد غصہ آیا۔ میں نے وہی پتھر اٹھا کر بوڑھے آدمی کی طرف پھینکا جو اس کے سر پر لگا اور وہ اسی جگہ چیخ مار کر ڈھیر ہو گیا۔ میں اونٹ لے کر ابھی روانہ ہوا تھا کہ اتنے میں یہ دونوں نوجوان دوڑتے

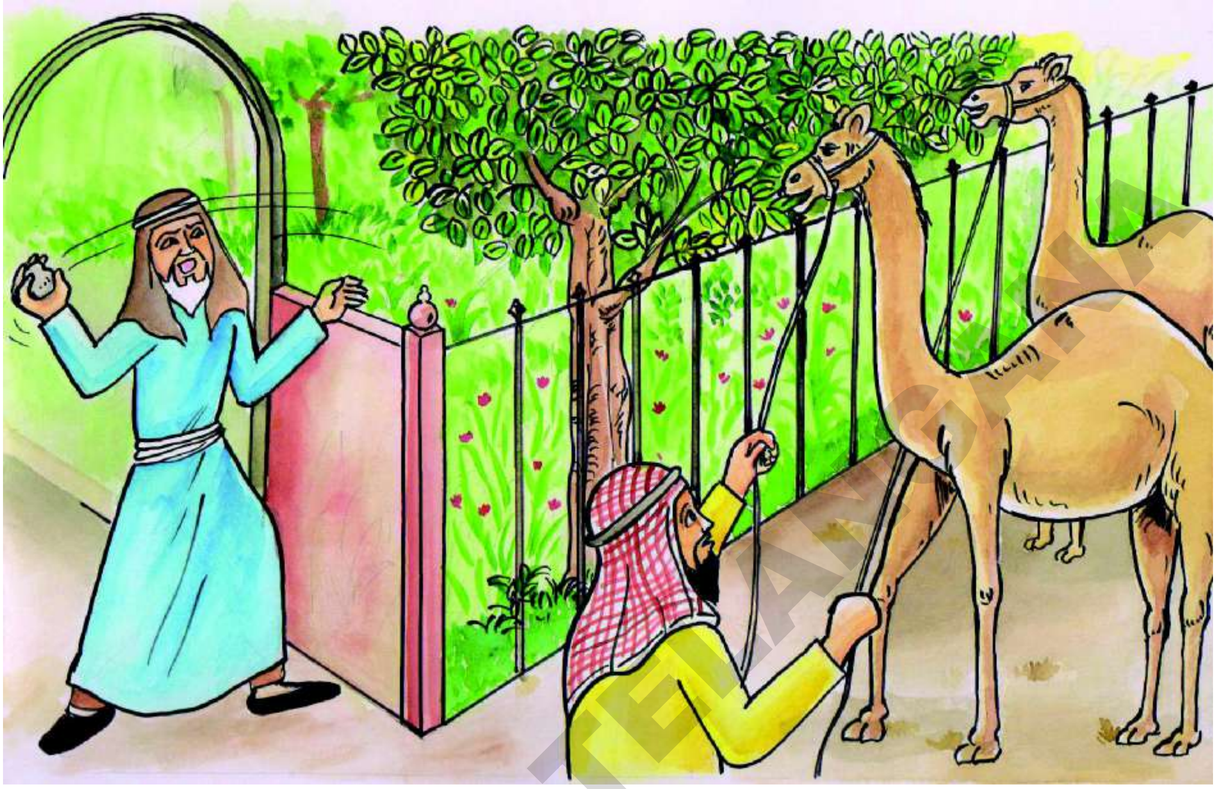

ہوئے میری طرف آئے اور مجھے گرفتار کر لیا۔ جو اصل واقعہ تھا وہ میں نے بیان کر دیا ہے۔ آپ صاحب اختیار ہیں جو چاہے فیصلہ دیجیے۔

خلیفہ ثانی نے کہا کہ ”بے شک تم نے قابل تعریف بات کی ہے کہ اصل واقعہ کو سچ سچ بیان کر دیا ہے لیکن تم نے جرم کا اقبال کر لیا ہے کہ تم نے ایک آدمی کو جان سے مار ڈالا ہے۔ اس کے عوض تم کو اپنی جان دینی ہوگی جب تک کہ فریادی تم کو معاف نہ دیں۔ یا زرِ فدیہ لینا منظور نہ کریں“۔ فریادیوں نے معافی دینے اور زرِ فدیہ لینے سے انکار کر دیا۔ اس پر خلیفہ ثانی نے ملزم کو فریادیوں کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔

سوچیے۔ بولیے :-

1۔ دونوجوان جو حقیقی بھائی تھے ایک دوسرے نوجوان کو گرفتار کر کے کیوں لائے؟

2۔ ملزم نے خلیفہ کو سچ سچ واقعہ کیوں سنایا ہوگا؟

3۔ خلیفہ نے ملزم کی تعریف کیوں کی؟

ملزم نے نوجوان سے کہا کہ اگر آپ کے انصاف میں میری سزا قتل ہے تو میں اس میں کوئی عذر نہیں کرتا۔مگر میری اتنی درخواست ہے کہ میرا ایک چھوٹا بھائی ہے جو نابالغ ہے۔میرا باپ اس کے حصہ کا روپیہ اور اس کی پرورش پر مرتے وقت میرے سپرد کر گیا تھا۔میں نے اپنے بھائی کا روپیہ ایک جگہ اپنے گاؤں میں دفن کر دیا ہے۔جس کا سوائے میرے کسی کو علم نہیں۔اگر میں یہاں مارا گیا تو میرا بھائی ورثہ سے محروم رہ جائے گا۔آپ مجھے مہربانی کر کے تین دن کی مہلت دیں تا کہ میں گاؤں جا کر اپنے بھائی کی پرورش اور اس کا روپیہ کسی رشتہ دار کے سپرد کر آؤں۔اس کام سے فارغ ہونے کے بعد میں تین دن کے اندر حاضر ہو جاؤں گا۔

خلیفہ ثانی نے فرمایا کہ تین دن کی مہلت دینا فریادیوں کے اختیار میں ہے اگر وہ چاہیں تو اجازت دے سکتے ہیں۔انہوں نے کہا ہم اُسے بخوشی اجازت دے سکتے ہیں۔بشرطیکہ یہ اس بات کی ضمانت دے کہ تین دن کے اندر واپس آ جائے گا۔ملزم نے کہا کہ اس جگہ میرے کنبہ اور قوم کا کوئی آدمی نہیں مگر اس جماعت میں سے کسی کو اپنا ضامن بناتا ہوں۔اس نے چاروں طرف نظر کر کے ابوزر غفاریؓ کی طرف اشارہ کیا۔ابوزر غفاریؓ اس نوجوان کو مطلق نہیں جانتے تھے مگر انہوں نے ضامن ہونا قبول فرما لیا اور کہا کہ ''جا اپنے بھائی کا انتظام کر کے تیسرے دن سورج غروب ہونے سے پہلے حاضر ہو جا'' ملزم شکریہ ادا کر کے رخصت ہوا اور عدالت برخواست ہوئی۔

تیسرے دن فریادی حضرت عمرؓ کی عدالت میں آئے مگر ملزم نہ آیا۔بہت سے لوگ عدالت میں اس مقدمے کا انجام دیکھنے کے لیے جمع ہو گئے۔ابوذرؓ لازمی طور پر عدالت میں موجود تھے۔جب شام ہونے لگی تو ایک فریادی نے کہا ''امیرالمومنین دن گزرا جاتا ہے اور ملزم ابھی تک حاضر نہیں ہوا۔غالباً دھوکہ دے کر بھاگ گیا ہے۔امید نہیں کہ اب وہ قصاص دینے کے لیے حاضر ہو۔اگر ملزم نہ آیا تو ہم ضامن سے قصاص لیں گے۔

خلیفہ نے فرمایا کہ بے شک ایسا ہی ہوگا۔اگر ایسا نہ ہوا تو اس کی جگہ میں ضامن کو تمہارے سامنے کر دوں گا۔اس سے قصاص لے لینا کیونکہ ابوذرؓ نے اپنی خوشی سے ملزم کا ضامن ہونا منظور کیا تھا۔اب سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں کہ ابوذرؓ سے ملزم کی جگہ قصاص لیا جائے۔میرے اختیار میں کچھ نہیں میں قانون کے بموجب حکم دوں گا۔یہ سن کر لوگوں نے فریادیوں کی منت کی کہ ابوذرؓ سے قصاص نہ لو۔ہم سب مل کر تم کو جتنا روپیہ چاہیے دیں گے۔لیکن فریادیوں نے کہا کہ ہمیں روپیہ کی کوئی ضرورت نہیں۔

سوچیے۔بولیے :۔

1۔ ملزم نے تین دن کی مہلت کیوں مانگی؟
2۔ حضرت ابوذر غفاری ایک انجان آدمی کو کیوں ضمانت دی؟
3۔ فریادی حضرت ابوذر سے قصاص کیوں لینا چاہتے تھے؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

ابھی سورج غروب ہونے میں کچھ وقت باقی تھا کہ ملزم پسینہ سے تر بہ تر عدالت میں حاضر ہوگیا۔تمام حاضرین یہ دیکھ کر خوش ہوئے اوراس کی وعدہ وفائی کی تعریف کرنے لگے۔ملزم نے کہا کہ میں اپنے بھائی کا انتظام کرآیا ہوں اوراس کو ماموں کی حفاظت میں چھوڑآیا ہوں۔اوراب میں مرنے کے لیے تیار ہوں۔اپنے وعدہ کے مطابق وقت کے اندر پہنچ گیا ہوں تا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ مسلمانوں میں وعدہ وفائی نہیں رہی۔

اس پر ابوذرؓ نے کھڑے ہوکر کہا کہ ''اے امیرالمومنین! میں اس نوجوان کونہیں جانتا تھا اوراس کی قوم سے بھی نہ واقف تھا۔مگر اس نے بھری مجلس میں نظر پھیر کر مجھ کوضمانت کے لیے طلب کیا تو میں انکار نہ کرسکا۔اورخوشی سے اس کی ضمانت دینے پر راضی ہوگیا۔ تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ مسلمانوں میں مروت نہ رہی۔''

یہ سن کر فریادی بولا کہ اے امیرالمومنین! یہ نوجوان وقت پر حاضر ہوکر ہم سب کو وعدہ وفائی کا ثبوت دیا اور ابوذرؓ نے ایک ناواقف آدمی کوضمانت دے کراس کی جگہ اپنی جان خطرے میں ڈال کر مروت کا ثبوت دیا ہے۔تواب ہم بھی اس نوجوان کوخوشی سے اپنے باپ کا خون معاف کرتے ہیں۔تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ مسلمانوں میں احسان اورعفو کی توفیق نہیں رہی۔

سوچیے۔بولیے:۔

1۔ ابوذرغفاری نے ایک ناواقف ملزم کوضمانت کیوں دی؟

2۔ ملزم کے آخروقت پر پہنچنے کی وجہ کیا تھی؟

3۔ سبق کے انجام سے آپ نے کیا تاثر لیا؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کیجیے

I- سننا۔ سوچ کر بولنا:

1۔ اس سبق سے آپ کو کیا درس ملتا ہے؟

2۔ فریادیوں نے عفوودرگزر سے کیوں کام لیا؟

3۔ قصاص کسے کہتے ہیں؟

II۔ روانی سے پڑھنا۔ فہم حاصل کرنا:

(الف) خلیفہ کے ان جملوں کو پڑھیں اور اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

''تم نے ایک آدمی کو مار ڈالا ہے۔ اس کے عوض تم کو اپنی جان دینی ہوگی۔ جب تک کہ فریادی تم کو معافی نہ دیں یا زرفدیہ لینا منظور نہ کریں۔''

(ب) ذیل کی نظم پڑھیے۔ نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا — بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی — اڑنے چگنے میں دن گزارا
سن کے بلبل کی آہ وزاری — جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان ودل سے — میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل — چمکا کے مجھے دیا بنایا

1۔ بلبل اداس کیوں بیٹھا تھا؟

2۔ کس نے مدد کی پیشکش کی اور کیوں؟

3۔ اللہ کی دی ہوئی نعمت کا استعمال کس طرح کرنا چاہیے؟

(ج) دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1۔ ملزم نے خلیفہ کے سامنے سچ سچ واقعہ بیان کرنے کی وجہ کیا تھی جبکہ کوئی چشم دید گواہ نہ تھا؟

2۔ ملزم کو اپنے نابالغ بھائی کی فکر کیوں تھی؟

3۔ مقدمہ کا انجام دیکھنے لوگ کیوں جمع ہوئے؟

4۔ عفوودرگزر کرنے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

III۔ از خود لکھنا:۔

(الف) ذیل کے سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

1۔ ملزم کو کس بات پر غصہ آیا تھا اور اس کا کیا انجام ہوا؟

2۔ ملزم غصہ کو قابو میں رکھتا تو کونسا واقعہ پیش نہ آتا؟

3۔ اس سبق میں امانت داری کا پہلو کہاں پوشیدہ ہے؟

4۔ ''مروت'' کا پہلو سبق میں آپ نے کہاں پایا؟

(ب) ذیل کے سوال کا جواب تفصیل سے لکھیے۔

(1) فریادیوں کو کون کون سی باتوں نے متاثر کیا جس سے انہوں نے ملزم کو معاف کر دیا؟

IV۔ تخلیقی اظہار / توصیف

(1) عفوو درگزر یا سچی ہمدردی والا واقعہ تحریر کیجیے جس سے انسان کے اچھے اوصاف ظاہر ہوں۔

(2) اپنی جماعت میں عفوو درگزر کرنے والے دو بچوں کی توصیف میں مختصر نوٹ لکھیے۔

V۔ لفظیات

(الف) ذیل کے جملوں کو ایک لفظ میں لکھیے۔

جملے	لفظ
جس پر الزام لگایا جاتا ہے۔	
جس پر جرم ثابت ہوتا ہے۔	
فریاد کرنے والا	
ضمانت دینے والا	
گواہی دینے والا	
معاف کرنے والا	
رحم کرنے والا	
امانت رکھنے والا	

S.C.E.R.T. TELANGANA

(ب) ذیل کے جملے پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ کو موزوں معنوں سے جوڑ ملایئے۔

A	B
1۔ میں ریگستان کا رہنے والا ہوں۔	بدلہ
2۔ ہمارے گاؤں میں قحط پڑ گیا۔	ہرگز
3۔ میں اس نوجوان کو مطلق نہیں جانتا۔	سوکھا
4۔ اگر ملزم نہ آیا تو ہم قصاص لیں گے۔	صحرا

(ج) حسب ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جمع لکھیے۔

1۔ بادشاہ کو اختیار ہے کہ وہ جیسا چاہے فیصلہ کرے۔ ....

2۔ شادی بیاہ میں بہتر انتظام ایک مشکل امر ہے۔ ....

3۔ مجلس میں گفتگو کے کچھ آداب ہوتے ہیں۔ ....

4۔ ہمیں ایسا کام کرنا چاہیے جس سے قوم کا نام روشن ہو۔ ....

5۔ وقت کی قدر بہت ضروری ہے۔ ....

6۔ کسی پر احسان کر کے مت جتاؤ۔ یہ بری بات ہے۔ ....

قواعد

☆ دیے گیے جملوں کو پڑھیے۔

آپ کون ہیں۔

تم کہاں جا رہے ہو۔

یہ کتاب اچھی ہے۔

مذکورہ بالا جملوں میں آپ، تم، یہ اسم کے بجائے استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں ضمیر کہتے ہیں۔

> 'ضمیر' وہ کلمہ ہے جو اسم کے بجائے اشارہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 23-2022

مشق: ذیل کے جملوں سے ضمیر کی نشان دہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ یہ کاپی ہے۔ (   )
2۔ وہ لڑکا ہے۔ (   )
3۔ اس کا نام راشد ہے۔ (   )
4۔ میں پڑھ رہا ہوں۔ (   )
5۔ ہم سب لکھ رہے ہیں۔ (   )

لسانی سرگرمیاں/منصوبہ کام

1۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے کوئی ایک واقعہ تحریر کر کے کمرۂ جماعت میں سنایئے اور دیواری رسالہ پر لگایئے۔
2۔ کوئی ایک خلیفہ یا بادشاہ کے عدل وانصاف کے واقعہ کو تحریر کر کے کمرۂ جماعت میں سنایئے۔

کیا میں یہ کر سکتا ہوں/ کر سکتی ہوں؟

1۔ سبق پڑھ کر واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)
2۔ اسم کے مختلف اقسام کی نشان دہی کر سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)
3۔ عفو ودرگزر کرنے والوں کی توصیف بیان کر سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)
4۔ اخلاق کی اہمیت کو اجاگر کرنے والی کہانی لکھ سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

قول:

بدلہ لینے والے سے معاف کرنے والا بڑا ہوتا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

ضمیر منصف ہے اس جہاں میں
عدالت کی مجھ کو حاجت نہیں ہے

S.C.E.R.T. TELANGANA

5۔ ایک شام

تصویر دیکھیے ،اس سے متعلق گفتگو کیجیے ۔

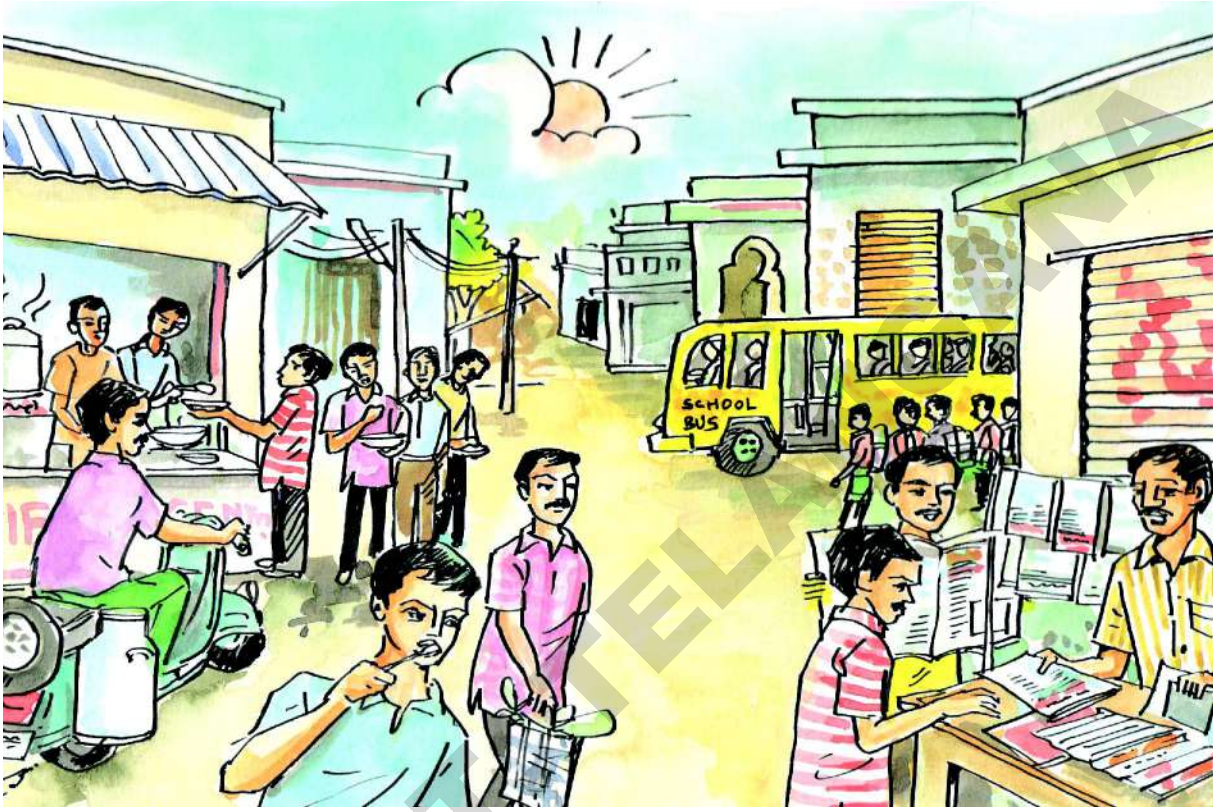

سوالات:

1۔ تصویر میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2۔ تصویر کا منظر کس وقت کو ظاہر کر رہا ہے۔
3۔ آپ کیسے کہو گے کہ یہ منظر کس وقت کا ہے؟
4۔ صبح اور شام کے منظر میں کیا فرق ہوتا ہے؟

مقصد

شاعر نے اس نظم میں ڈھلتی شام کے منظر کو بہت ہی خوب صورت انداز میں پیش کیا ہے۔
اس نظم کا مقصد طلباء میں قدرتی مناظر سے لطف اندوزی پیدا کرنا ہے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

ماخذ

اس نظم کو نظر حیدر آبادی کے مجموعہ کلام سے لیا گیا ہے۔

صنف کا تعارف

نظم کے معنی دھاگے میں موتی پرونے کے ہیں جس طرح موتیوں کو پرو کر ہار بنایا جاتا ہے۔اسی طرح نظم میں ایک مسلسل خیال کو باندھا جاتا ہے۔

طلباء کے لیے ہدایات

1۔ نظم سے متعلق دی گئی تصویر پر اظہار خیال کیجیے۔

2۔ نظم کو پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔

3۔ ان الفاظ کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔

4۔ ان الفاظ کے معنی درسی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ یا لغت میں دیکھیے۔

شاعر کا تعارف

نظر حیدر آبادی کا اصل نام سید حامد اختر ،نظر تخلص تھا۔1919ء کو ریاست مہاراشٹرا بیڑ میں پیدا ہوئے۔ حیدر آباد ان کا وطن ثانی تھا۔ چنانچہ اسی مناسبت سے نظر حیدر آبادی کے نام سے مشہور ہوئے۔ان کی تصانیف میں تمنا دلی ،صف مژگاں ،بے تیغ سپاہی (صدیق علی خاں) قابل ذکر ہیں ان کے والد کا نام سید علی اختر تھا۔آپ کا انتقال 27/اگست 1963ء کو کراچی (پاکستان) میں ہوا۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔23-2022

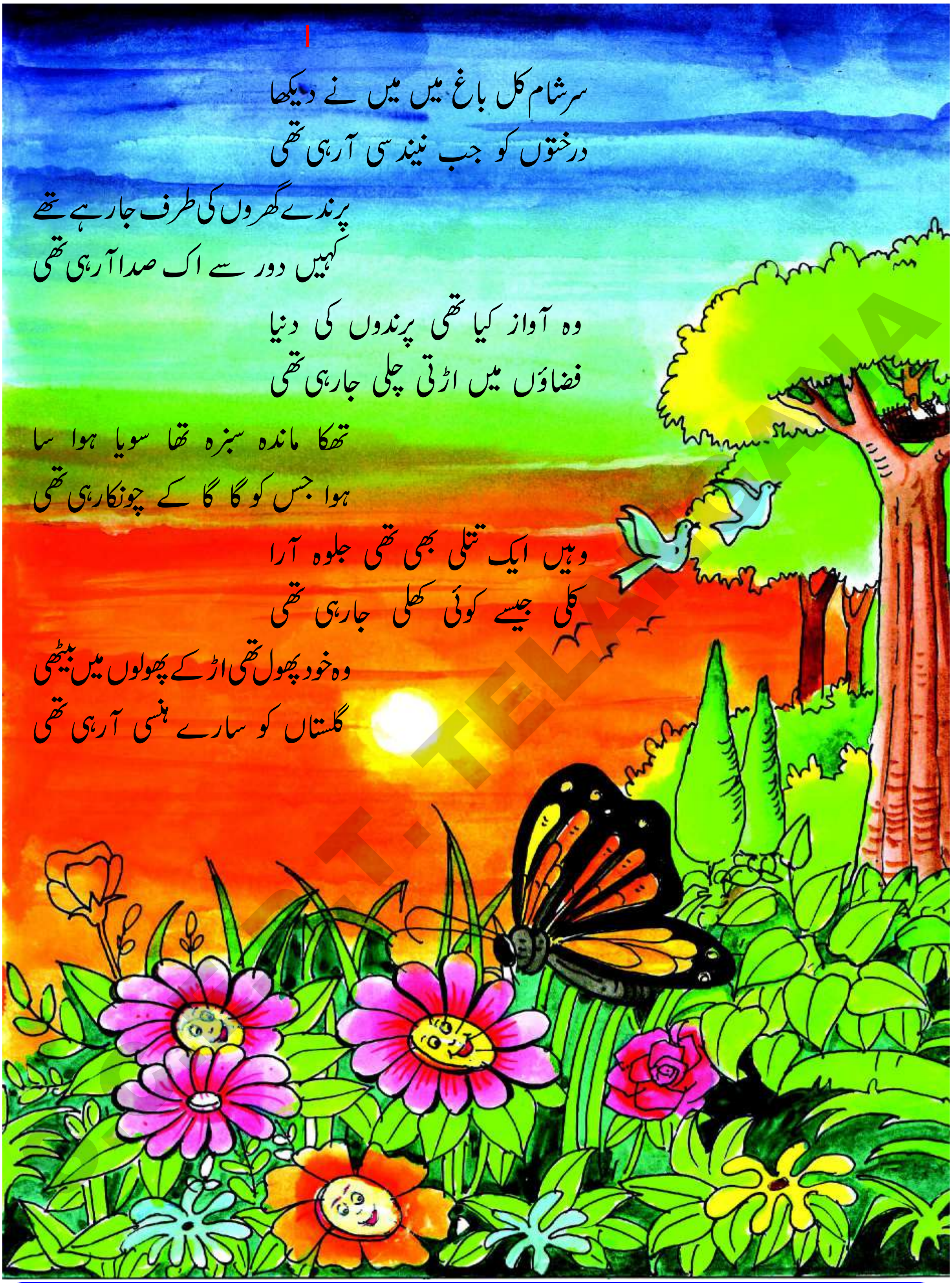

سرِ شام کل باغ میں میں نے دیکھا
درختوں کو جب نیند سی آرہی تھی

پرندے گھروں کی طرف جارہے تھے
کہیں دور سے اک صدا آرہی تھی

وہ آواز کیا تھی پرندوں کی دنیا
فضاؤں میں اڑتی چلی جارہی تھی

تھکا ماندہ سبزہ تھا سویا ہوا سا
ہوا جس کو گا گا کے چونکارہی تھی

وہیں ایک تتلی بھی تھی جلوہ آرا
کلی جیسے کوئی کھلی جارہی تھی

وہ خود پھول تھی اڑ کے پھولوں میں بیٹھی
گلستاں کو سارے ہنسی آرہی تھی

سوچیے۔بولیے :-

1۔ باغ کا منظر کیسا تھا؟

2۔ تتلی کو پھول کیوں کہا جارہا ہے؟

3۔ گلستان کو ہنسی کیوں آرہی تھی؟

II

چلا آیا واں اک بچہ کہیں سے
شرارت لڑکپن کی اٹھلا رہی تھی

بہت دیر تک اس کو تکتا رہا
مگر کوئی شئے دل کو تڑپا رہی تھی

یکا یک پلٹ کر مرے پاس آیا
مجھے بھولے پن پر ہنسی آرہی تھی

کہا اس نے تتلی کے مانند اک دن
وہ تتلی جو پھولوں میں کچھ گا رہی تھی

ستاروں کی رنگت چرالاؤں گا میں
سرِ شاخ اک پھول بن جاؤں گا میں

سوچیے۔بولیے:۔

1۔ وہ کیا چیز تھی جو بچے کے دل کو تڑپا رہی تھی؟
2۔ بچہ تتلی کے مانند کیوں بننا چاہتا ہے؟
3۔ تتلی کی وہ کونسی خوبیاں تھیں جو بچے کے دل کو بھا گئیں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23
TELANGANA

:۔ خلاصہ :۔

شاعر کہہ رہا ہے کہ شام کے وقت پرندے اپنے اپنے گھروں کی طرف جا رہے ہیں۔ فضا پرندوں کی آواز سے گونج رہی ہے۔ باغ میں سبزہ سویا ہوا ہے اور ہوا اس کو خوشی سے جگا رہی ہے۔ وہیں باغ میں خوب صورت تتلی بھی ہے جو کلی کی طرح کھلی ہوئی ہے اور جو پھولوں پر ادھر سے اُدھر اڑ اڑ کر سارے گلستان کو ہنسا رہی تھی۔ اسی وقت ایک شریر بچہ جو کہیں دور سے چلا آ رہا تھا۔ اچانک اس کی نظر تتلی پر پڑی اور وہ حیران ہو کر تتلی کو دیکھتا ہی رہ گیا مگر اس کے دل میں تتلی کو پانے کی تڑپ جاگ اٹھی۔

آخر میں شاعر کو بچہ کی اس معصومیت پر ہنسی آ رہی تھی کہ وہ اپنے آپ کو باغ کی ایک تتلی کے مانند سمجھ رہا تھا اور وہ خود سے مخاطب ہو کر کہہ رہا تھا کہ میں بھی ایک دن آسمان کے تاروں کی طرح چمک کر دنیا کو روشن کروں گا اور پھولوں کی طرح مسکراؤں گا۔

یہ کیجیے

I سننا۔ سوچ کر بولنا:

1۔ آپ نے کبھی کوئی سہانا منظر دیکھا ہو تو بیان کیجیے؟

2۔ بچے تتلی کی طرف ہی کیوں مائل ہوتے ہیں؟

3۔ سبزہ کو ہوا کیوں چونکا رہی تھی؟

II روانی سے پڑھنا۔ فہم حاصل کرنا

(الف): ذیل کی نظم پڑھیے۔

فلک پر جگمگاتے ہیں — یہی کرتے ہیں رہ رہ کر اشارے
قدم راہ ترقی میں بڑھاؤ — جگاؤ قوم کو اپنی جگاؤ
جواں ہو کر وطن کے کام آؤ — ستاروں کی طرح جگمگاؤ

S.C.E.R.T. TELANGANA

(ب) دیے گئے جملوں میں صحیح (✓) یا غلط (x) کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ اپنے آپ کو ہمیشہ ترقی کی راہ پر رکھو ( )

2۔ قوم کو باشعور بنانا اچھی بات نہیں ہے۔ ( )

3۔ زمین پر ستارے چمکتے ہیں ( )

4۔ ہمیں وطن کے کام آنا چاہیے۔ ( )

(ج) دیے گئے اشعار کو مکمل کیجیے۔

وہ خود پھول تھی اڑ کے پھولوں میں بیٹھی ....

.... شرارت لڑکپن کی اٹھلا رہی تھی

بہت دیر تک اس کو تکتا رہا وہ ....

.... مجھے بھولے پن پر ہنسی آ رہی تھی

III۔ از خود لکھنا:۔

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب سوچ کر چار یا پانچ جملوں میں لکھیے۔

1۔ شام کا منظر کیسا ہوتا ہے؟

2۔ ''گلستاں کو سارے ہنسی آ رہی تھی'' شاعر ایسا کیوں کہہ رہا ہے؟

3۔ بچہ پھول کیوں بننا چاہتا تھا؟

(ب) ذیل کے سوال کا جواب آٹھ یا دس جملوں میں دیجیے۔

1۔ نظم ''ایک شام'' پڑھ کر آپ کو کیسا محسوس ہوا؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

IV۔ تخلیقی اظہار/توصیف

1۔ قدرت کے حسین مناظر کی کوئی ایک تصویر بنایے اور اس پر چند جملے لکھیے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

V۔ لفظیات

الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے موزوں معنی کی نشان دہی کر کے قوسین میں لکھیے ۔

1۔ گلستان میں خوش نما پھول کھلے ہیں۔ (   )

a) پودا b) باغ c) پھول d) درخت

2۔ کوئل کی سریلی آواز دل کو لبھاتی ہے۔ (   )

a) صدا b) سدا c) فضاء d) ہوا

3۔ درخت پر چڑیا بیٹھی ہے۔ (   )

a) پودا b) شجر c) ڈالی d) پھول

4۔ شام کے وقت پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف جاتے ہیں۔ (   )

a) آشیانوں b) محلوں c) عمارتوں d) گھروں

5۔ باغ میں سبزہ دور دور تک پھیلا ہے۔ (   )

a) پتہ b) ہریالی c) پھول d) کلی

6۔ لڑکپن کا زمانہ فکروں سے آزاد ہوتا ہے۔ (   )

a) جوانی b) ادھیڑپن c) کم سنی d) بڑھاپا

7۔ ہر شئے میں خدا کا جلوہ نظر آتا ہے۔ (   )

a) مقام b) چیز c) جنگل d) میدان

ب) ذیل میں دیے گیے الفاظ کی ضد بتاتے ہوئے اسے جملے میں استعمال کیجیے۔

مثال صبح x شام = 1۔ صبح کو سورج طلوع ہوتا ہے شام کو غروب ہوتا ہے۔

1۔ دن x ....

2۔ پھول x ....

3۔ ہنسنا x ....

4۔ دور x ....

5۔ آج x ....

S.C.E.R.T. TELANGANA

ج) دیے گئے جملوں میں خط کشیدہ لفظ کی مونث یا مذکر بنا کر قوسین میں لکھیے۔

1۔ عورت پکار رہی ہے۔ (   )

2۔ کبوتر اڑ رہا ہے۔ (   )

3۔ درزی کپڑے سی رہا ہے۔ (   )

4۔ مالی پودوں کو پانی دے رہا ہے۔ (   )

5۔ مور ناچ رہا ہے۔ (   )

6۔ دھوبی کپڑے دھو رہا ہے۔ (   )

قواعد

☆ جملے غور سے پڑھیے۔

زمین گول ہے۔

یہ جوتا پرانا ہے۔

پانی بہت ٹھنڈا ہے۔

مذکورہ بالا جملوں میں گول، پرانا، ٹھنڈا جیسے الفاظ زمین، جوتا اور پانی کی خصوصیت کو واضح کر رہے ہیں۔

وہ کلمہ جو اسم کی کیفیت یا خصوصیت کو ظاہر کرے 'صفت' کہلاتا ہے۔

مشق: ذیل کی عبارت پڑھ کر صفت کو ظاہر کرنے والے الفاظ کی نشان دہی کیجیے اور لکھیے۔

حامد ایک محنتی لڑکا ہے۔ روزآنہ پابندی سے اسکول جاتا ہے۔ اس کا یونیفارم صاف ستھرا ہے۔ اس کا بیاگ نیا ہے۔ اس کے پاس اچھی اچھی کتابیں ہیں۔ وہ اچھا لکھتا ہے۔ کھیلنے میں بھی حامد تیز ہے۔ اس لیے سب اس کو پسند کرتے ہیں۔ حامد نے کہا آج میں نے ایک اونچے درخت سے میٹھا آم توڑا اور مزے سے کھایا۔ اس کا دوست جاوید ایک شریف لڑکا ہے جو روزآنہ پابندی سے وقت پر نماز پڑھتا ہے اور ہوم ورک بھی کرتا ہے۔

مثلاً محنتی ....

....

....

S.C.E.R.T. TELANGANA

☆ خالی جگہوں کو مناسب صفت سے پر کیجیے۔

1۔ ....پانی	2۔ ....پھل
3۔ ....آدمی	4۔ ....کتاب
5۔ ....شہر	6۔ ....عمارت

لسانی سرگرمیاں/منصوبہ کام

ا۔ پھولوں اور تتلیوں پر لکھی گئی نظمیں جمع کیجیے اور کمرۂ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں؟

1۔ نظم کو لحن سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)
2۔ نظم میں موجود مشکل الفاظ کے معنی اخذ کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)
3۔ نظم کا خلاصہ بیان کرسکتا/سکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)
4۔ سبق پڑھ کر 'صفت' کی نشان دہی کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)
5۔ صحیح یا غلط جملوں کی نشان دہی کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)

قول:۔

دن کی روشنی میں رزق تلاش کرو

رات کو اسے تلاش کرو جو ہمیں رزق دیتا ہے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

پڑھیے اور لطف اٹھائیے :۔

تتلی رانی تتلی رانی
کہو کہاں سے آئی ہو
کیا تم کوئی شہزادی ہو
پرستان سے آئی ہو!

پھول تمہیں بھی اچھے لگتے
پھول ہمیں بھی بھاتے ہیں
وہ تم کو کیسے لگتے ہیں
جو پھول توڑتے جاتے ہیں

تتلی رانی تتلی رانی
کہو کہاں سے آئی ہو
کیا تم کوئی شہزادی ہو
پرستان سے آئی ہو!

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

6۔ بلند حوصلہ خاتون

تصویر دیکھیے ، اس سے متعلق گفتگو کیجیے ۔

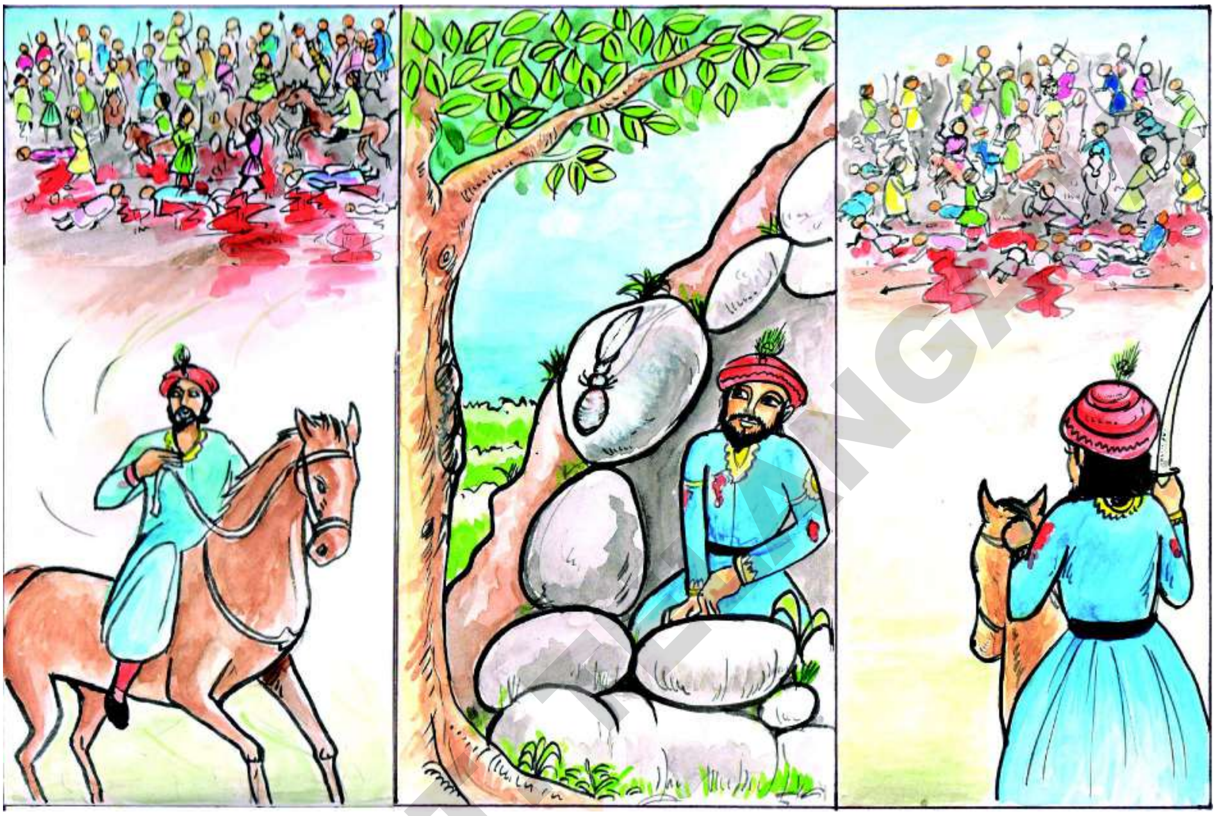

سوالات:

1۔ بادشاہ غار میں کیوں چھپ کر بیٹھا تھا؟

2۔ بادشاہ نے وہاں کیا دیکھا؟

3۔ چیونٹی کے ناکام ہونے کی وجہ کیا تھی؟

4۔ آخر میں چیونٹی اپنے مقصد میں کامیاب رہی یا ناکام؟

5۔ بادشاہ نے چیونٹی سے کیا سیکھا؟

مقصد

بلند حوصلے و یقین کے ساتھ انسان اپنی منزل کی جانب قدم بڑھا دیتا ہے تو اس کی راہ میں آنے والی دشواریاں بھی اسے آگے بڑھنے سے روک نہیں سکتیں، عزم مصمم کے ذریعہ وہ منزل مقصود تک پہنچ ہی جاتا ہے، اس بات کو واضح کرنا ہی اس سبق کا مقصد ہے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

صنف کا تعارف

عام طور پر کسی خاص موضوع پر جو تحریر قلم بند کی جاے اسے ادبی اصطلاح میں مضمون کہتے ہیں۔مضمون کے لیے موضوع کی قید نہیں ہے۔کسی بھی شئے ،واقعہ، جذبہ یا شخص پر مضمون لکھا جاسکتا ہے۔مضمون مختصر بھی ہوسکتا ہے اور طویل بھی۔مضمون لکھنے سے ہمیں کسی موضوع پر خیالات کو یکجا کرنے، ترتیب دینے،مثالیں دے کر واضح کرنے اور موثر زبان میں لکھنے کی مشق ہوتی ہے۔مضمون نویسی اپنی بات کو مناسب انداز سے پیش کرنے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔

طلباء کے لیے ہدایات

1۔ سبق سے متعلق دی گئی تصویر کو دیکھیے اور اس کے متعلق اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
2۔ سبق پڑھیے آپ پہلے سے واقفیت رکھنے والی معلومات سبق میں موجود ہیں یا نہیں۔ جانچیے؟
3۔ سبق پڑھیے۔ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
4۔ ان الفاظ کے معنی درسی کتاب میں دی گئی فرہنگ'لغت یا اپنے معلم سے معلوم کیجیے۔

ارونیما سنہا ہمارے ملک کی ایک ایسی باہمت اور باحوصلہ خاتون ہیں جنھوں نے ریل کے سفر کے دوران ایک حادثے میں اپنا پیر گنوانے کے باوجود بھی دنیا کی سب سے اونچی چوٹی ماونٹ ایورسٹ سر کرکے ایک مثال قائم کی'اُن کا یہ کارنامہ دنیا کے تمام معذورین کے لیے مشعل راہ ہے۔

ارونیما سنہا 20/جولائی 1988ء کو امبیڈکر نگر'اتر پردیش میں پیدا ہوئیں۔قومی سطح کی یہ والی بال کھلاڑی اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ملازمت کے سلسلے میں CISF کے امتحان میں شرکت کے لیے 12/اپریل 2011ء کو دہلی کے سفر کے لیے پدماوتی اکسپریس کے جنرل کمپارٹمنٹ میں سوار ہوئیں۔سفر کے دوران کچھ چوروں سے ان کا سابقہ پڑ گیا' یہ چور ان سے ان کا بیگ اور سونے کی چین چھینا چاہتے تھے۔ان چوروں سے مزاحمت کے دوران ارونیما سنہا چلتی ٹرین سے باہر گرگئیں۔اس سانحہ کے تعلق سے ارونیما سنہا یوں لکھتی ہیں۔

''مجھے یاد ہے جب میں چلتی ٹرین سے پٹریوں پر گری تب مخالف
سمت سے ایک اور ٹرین آرہی تھی' میں اٹھنے کی کوشش کررہی تھی کہ وہ
ٹرین میرے پیر پر سے گزرگئی۔اس کے بعد مجھے کچھ یاد نہیں۔''

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

جب ارونیما سنہا کو ہوش آیا تو وہ ایک اسپتال کے بستر پر تھیں۔ انہوں نے محسوس کیا کہ وہ اب اپنے جسم کو حرکت نہیں دے سکتیں اور ایک پیر بھی گنوا چکی تھیں۔ ڈاکٹروں نے حتی المقدور ان کی جان بچانے کی کوشش کی۔

سوچیے۔ بولیے:۔

1۔ انسان کب احساس کمتری کا شکار ہوتا ہے؟

2۔ ارونیما سنہا کا کارنامہ معذور افراد کے لیے کیوں مشعل راہ ہے؟

3۔ مشعل راہ کے معنی کیا ہیں؟

II

18 / اپریل 2011ء کو ارونیما سنہا کو آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس نئی دہلی میں مزید بہتر علاج کے لیے لایا گیا۔ چار مہینے بعد وہ مصنوعی پیر کے ساتھ اپنے گھر پہنچیں۔

دوران علاج ایک ٹی۔ وی شو میں انہوں نے مشہور کرکٹ کھلاڑی یوراج سنگھ کا انٹرویو دیکھا اور بہت متاثر ہوئیں۔ متاثر ہونے کی وجہ یہ تھی کہ یوراج سنگھ کینسر کے موذی مرض سے جنگ لڑ رہے تھے اور وہ اس میں مکمل طور پر صحت یاب ہو گئے تھے۔ تب ارونیما سنہا نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ بھی اپنی زندگی میں کچھ کارہائے نمایاں انجام دے کر اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کریں گی۔ اس سلسلے میں انہوں نے بچندری پال سے فون پر رابطہ قائم کیا۔ بچندری پال وہ پہلی ہندوستانی خاتون ہیں جنہوں نے 2011ء میں بھی ایورسٹ کی چوٹی کو سر کیا تھا۔ ارونیما سنہا نے اپنی موجودہ صورتحال سے واقف کرواتے ہوئے ماونٹ ایورسٹ سر کرنے کی ان سے اپنی خواہش کا اظہار کیا۔ بچندری پال نے ارونیما سنہا کے اس جذبے کی ستائش کرتے ہوئے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔

سوچیے۔ بولیے:۔

1۔ یوراج سنگھ سے متاثر ہو کر ارونیما سنہا نے اپنی زندگی کا رخ بدلا کیسے؟

2۔ کس مقصد کے پیش نظر ارونیما سنہا بچندری پال سے رابطہ قائم کیا ہوگا؟

3۔ کیا وجہ تھی کہ بچندری پال نے ان کا بھرپور ساتھ دیا؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

2012ء میں ارونیما سنہا نے اترکاشی کے کوہِ پیمائی کے ٹریننگ سنٹر ٹاٹا اسٹیل اڈوینچر فاؤنڈیشن (TSAF) میں داخلہ لیا۔ انہوں نے ابتدائی طور پر 2012ء میں Island Peak پر چڑھائی کی جو 6150 میٹر اونچا ہے۔ دوسری مرتبہ انہوں نے TSAF کے انسٹرکٹر Susen Mahto کے ساتھ ماونٹ چمشیر کانگری پر کامیابی کے ساتھ چڑھائی کی جو 6622 میٹر بلند ہے۔

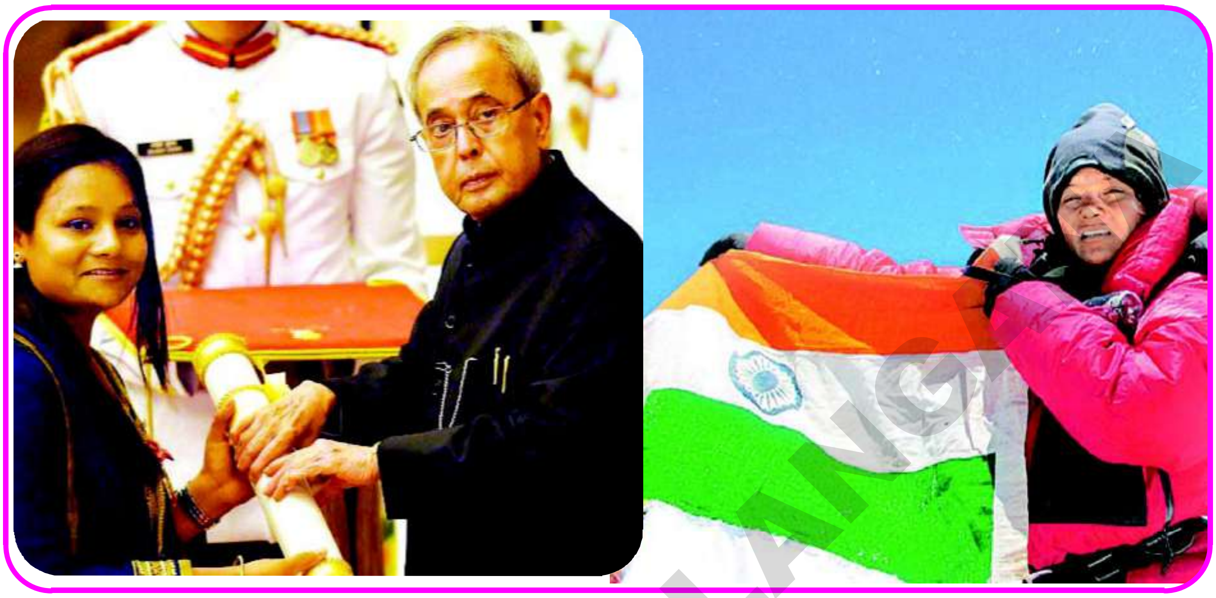

ان کامیابیوں کے بعد ارونیما سنہا کو مکمل حوصلہ ملا۔ بچندری پال کی زیرنگرانی 2/ مئی 2013 کو صبح 10 بج کر 55 منٹ پر ارونما سنہا نے آخرکار ہمالیہ کی سب سے اونچی چوٹی ماونٹ ایورسٹ کو سر کرلیا۔ اس طرح ارونیما سنہا اس چوٹی کو سر کرنے والی دنیا کی پہلی معذور خاتون بن گئیں۔ ماونٹ ایورسٹ کی چوٹی پر ترنگا لہرانے کے بعد ارونیما سہبا بھی کئی براعظموں کی اونچی چوٹیوں پر ہندوستان کا قومی پرچم لہرانا ان کا مقصد بن گیا۔ چنانچہ ارونیما سنہا نے Kilimanjaro براعظم آفریقہ Elbrus براعظم یورپ Peosciuszko براعظم آسٹریلیا اور Aconcagua ارجنٹینا کی اونچی پہاڑی چوٹیوں پر اپنی خواہش کے مطابق ہمارا قومی پرچم لہرایا۔

ان خدمات کے پیش نظر انہیں 2015ء میں پدم شری کے اعزاز سے نوازا گیا۔ ارونیما سنہا کی کتاب جس کا نام ''Born Again on the Mountain'' ہے۔ ہمارے ملک کے وزیراعظم جناب نریندر مودی کے ہاتھوں ڈسمبر 2014ء میں رسم اجراءعمل میں آئی۔

ارونیما سنہا چاہتی ہیں کہ وہ شہید چندرشیکھر آزاد وکلانگ کھیل اکیڈیمی قائم کر کے غریب اور معذور افراد کی مفت تربیت کریں تاکہ غریب اور معذور افراد تربیت پا کر ملک کا نام روشن کرسکیں۔

سوچیے۔ بولیے:۔

1۔ حادثے کے بعد ارونیما سنہا کی اپنی زندگی سے مایوس نہ ہونے کی کیا وجہ تھی؟

2۔ پدم شری جیسے اعزاز کو پاکر ارونیما سنہا نے کیسا محسوس کیا ہوگا؟

3۔ ارونیما سنہا نے یہ کتاب "Born Again on the Mountain" لکھی؟ کیوں؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کیجیے

ا۔ سننا۔سوچ کر بولنا:

1۔ ایک پیر سے معذور ہونے کے باوجود بھی ارونیما سنہا نے ہمت نہیں ہاری۔کیوں؟

2۔ ماونٹ ایورسٹ سر کرنے کے بعد دنیا کے اور براعظموں کی چوٹیوں کو انہوں نے کیوں سر کرنا چاہا؟

3۔ اپنے ملک کا نام روشن کرنے کے لیے آپ کیا کریں گے؟

اا۔ روانی سے پڑھنا،فہم حاصل کرنا۔

(1) دی گئی تصاویر سے متعلق سبق میں جملے تلاش کیجیے؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

(ب) دی گئی عبارت پڑھ کر پانچ سوالات تیار کیجیے؟

ہیلن کیلر 1880ء میں امریکہ میں پیدا ہوئیں۔ وہ دنیا کی مشہور اندھی بہری خاتون تھیں، اس معذوری کے باوجود بھی انہوں نے ایک باحوصلہ زندگی گزاریں۔ ہیلن کیلر کا دل ہمدردی کا سرچشمہ تھا۔ دکھی لوگوں کو دیکھتے ہی ہیلن کا دل پگھل جاتا تھا۔ خصوصی مراعات کی مستحق زندگیوں میں روشنی پھیلانے کے لیے خود کی زندگی کو وقف کرنے والی شخصیت ہیلن کیلر کی ہے۔ ساری دنیا کا سفر کر کے خصوصی مراعات کے مستحق بچوں سے مل کر، ہیلن نے ان میں خوداعتمادی پیدا کی۔ اس سلسلہ میں وہ انگلینڈ، امریکہ، آفریقہ، جیسے ملکوں کا دورہ کرتے ہوئے ہندوستان بھی آئی تھیں۔ ہیلن کیلر کی زندگی اور ادب سب کے لیے مشعل راہ ہے۔

1۔

2۔

3۔

4۔

5۔

III۔ خود لکھنا:۔

(الف) مختصر جوابی سوالات

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

1۔ بلند حوصلے کبھی معذور نہیں ہوتے۔ کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں؟ کیوں؟

2۔ اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کے لیے آپ کیا کرتے ہیں؟

3۔ ماونٹ ایورسٹ پر ترنگا لہراتے ہوئے ارونیما سنہا نے کیسا محسوس کیا ہوگا؟

(ب) طویل جوابی سوالات

ذیل کے سوال کا جواب 10 جملوں میں تحریر کیجیے۔

1۔ ارونیما سنہا کی زندگی میں پیش آئے حادثے سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا؟

IV۔ تخلیقی اظہار/توصیف

(1) اپنے ساتھیوں یا جاننے والوں میں سے کسی نے اگر کوئی بہادری یا حوصلہ مندی کا کوئی کام انجام دیا ہو تو، اس کی توصیف میں چند جملے لکھیے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

V۔ لفظیات

الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ لفظ کے مترادفات کی سبق میں نشاندہی کیجیے اور جملے لکھیے۔

1۔ ہمالیہ پہاڑ کی چوٹیاں بہت اونچی ہیں۔

پہاڑ =

جملہ..

2۔ کل رات سڑک پر دردناک حادثہ پیش آیا۔

حادثہ =

جملہ ....

3۔ قومی تہواروں کے موقع پر ملک میں ہر جگہ جھنڈا لہرایا جاتا ہے۔

جھنڈا =

جملہ ....

4۔ اچھے کام کرنے پر ہماری تعریف کی جاتی ہے۔

تعریف=

جملہ ....

ب) دیے گئے الفاظ کی ضد لکھتے ہوئے انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

1۔ چشمیر کانگری 6622 میٹر بلند ہے۔ بلند x .... جملہ ....

2۔ ہر کام کی ابتداء اچھی ہونی چاہیے۔ ابتداء x .... جملہ ....

3۔ سچی لگن سے کام کرنے والا کامیاب ہوتا ہے۔ کامیاب x .... جملہ ....

4۔ احمد اچھی پوشاک پہن کر نمایاں نظر آرہا ہے۔ نمایاں x .... جملہ ....

ج) ذیل کے جملوں کو پڑھ کر ایک لفظ میں لکھیے؟

جملے	لفظ
پہاڑ پر چڑھنے والا	
مشورہ دینے والا	
تربیت دینے والا	
نگرانی کرنے والا	
انتظام کرنے والا	
علاج کرنے والا	

S.C.E.R.T. TELANGANA

قواعد

☆ دیے گیے جملے پڑھیے۔

ساجد نے کھانا کھایا۔

عدیل نے سبق پڑھا۔

ضحیٰ سورہی ہے۔

مذکورہ بالا جملوں میں کھایا، پڑھا، سورہی وہ الفاظ ہیں جو کسی کام کے کرنے کو ظاہر کررہے ہیں۔

وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ثابت ہو 'فعل' کہلاتا ہے۔

مشق : ذیل کے جملوں میں فعل کی نشان دہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ چڑیا چہچہارہی ہے۔ (   )

2۔ شاذیہ لکھ رہی ہے۔ (   )

3۔ گھوڑا دوڑ رہا ہے۔ (   )

4۔ مورناچ رہا ہے۔ (   )

5۔ عمران پڑھ رہا ہے۔ (   )

☆ ان جملوں کو پڑھیے۔

صبح جلدی اٹھو۔

دانت صاف کرو۔

کھانا آہستہ آہستہ کھاؤ۔

مذکورہ بالا جملوں میں جلدی، صاف، آہستہ جیسے کلمات کسی فعل کی خصوصیت کو بتارہے ہیں۔

وہ کلمہ جو فعل کی خصوصیت کو بتائے متعلق فعل کہلاتا ہے۔

مشق: ذیل کے جملوں سے فعل اور متعلق فعل کی نشان دہی کر کے جدول میں لکھیے۔

جملہ	فعل	متعلق فعل
سلیمہ آہستہ لکھتی ہے۔		
فراز زیادہ سوتا ہے۔		
پنکھا تیز گھوم رہا ہے۔		
ثانیہ مرزا اچھا کھیلتی ہے۔		

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

☆ ذیل میں دیے گئے جملوں کو پڑھیے۔ اور خط کشیدہ لفظ مستقل کلمہ کی کونسی قسم ہے نشان دہی کر کے لکھیے ۔

جملے	اجزائے کلام
1۔ سچ بولیے	
2۔ احمد نیک لڑکا ہے۔	
3۔ اچھی کتابیں پڑھیے۔	
4۔ جلدی جلدی بولیے۔	
5۔ ساجد پڑھ رہا ہے۔	
6۔ احمد باغ میں ٹہل رہا ہے۔	
7۔ نمکین غذا اچھی لگتی ہے۔	
8۔ وہ بڑا شریر ہے۔	
9۔ تم کہاں تھے؟	
10۔ دنیا گول ہے۔	

لسانی سرگرمیاں /منصوبہ کام

مختلف شعبوں میں خواتین کی جانب سے حاصل کردہ ترقی /ان خواتین کی تصویریں /ان کی زندگی کی خصوصیات حاصل کر کے کمرۂ جماعت میں پیش کیجیے اور ان کے بارے میں مباحثہ کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں / کرسکتی ہوں؟

1۔ سبق کو روانی سے پڑھ سکتا /سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

2۔ سبق پڑھ کر اپنے الفاظ میں واقعہ بیان کرسکتا /سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

3۔ اس سبق کا خلاصہ لکھ سکتا /سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

4۔ حوصلہ مند و بہادر خواتین کے واقعات یا قصے بیان کرسکتا /کرسکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

5۔ فعل، متعلق فعل کی نشاندہی کرسکتا /کرسکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

قول: ڈر، کاش، شاید اور اگر جیسے الفاظ اپنی لغت حیات سے حذف کردیں تو پوری کائنات آپ کے تصرف میں ہوگی۔

S.C.E.R.T TELANGANA

7۔رباعیات

تصویر دیکھیے ،اس سے متعلق گفتگو کیجیے ۔

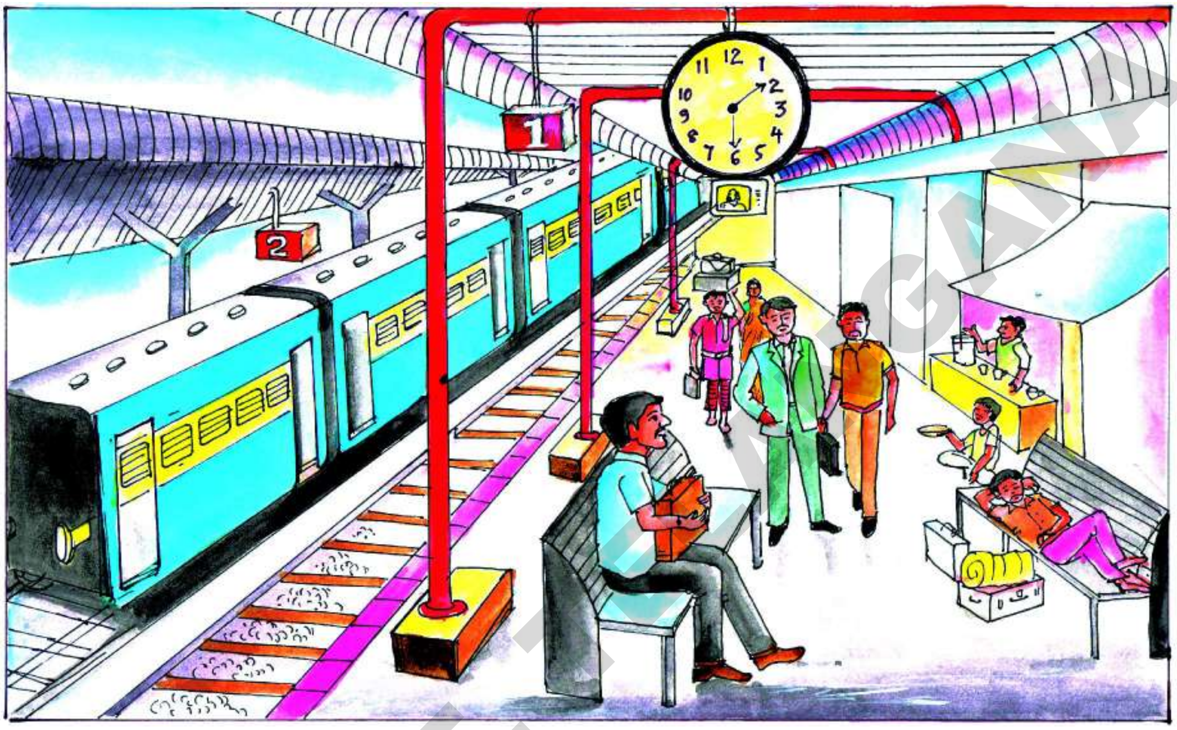

S.C.E.R.T. TELANGANA

سوالات:

1۔ تصویر میں کیا کیا دکھائی دے رہا ہے۔
2۔ قلی مانگنے والے انسان سے کیوں بہتر ہے؟
3۔ غریب مسافر کیوں بے فکری سے سو رہا ہے؟
4۔ آپ کو اس تصویر میں کونسی چیزیں صحیح اور کونسی غلط لگ رہی ہیں؟

مقصد

رباعی میں عموماً ''نصیحت و اخلاق کی باتیں ہوتی ہیں بچوں میں صنف رباعی سے واقفیت کے ساتھ ان میں اعلیٰ انسانی اقدار کا فروغ ہی رباعیات کی تدریس کا مقصد ہے۔

صنف کا تعارف

چار مصرعوں پر مشتمل نظم کو رباعی کہتے ہیں۔ رباعی لفظ رُبع سے ہے جسکا مطلب چار (4) ہے۔ رباعی کو دوبیتی اور ترانہ بھی کہا جاتا ہے۔ رباعی کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔ تیسرے مصرعے میں قافیہ کی پابندی نہیں ہوتی۔ اس میں عام طور پر اخلاقی، اصلاحی، مذہبی اور فلسفیانہ مضامین باندھے جاتے ہیں۔

طلباء کے لیے ہدایات

1۔ معلم کی جانب سے پڑھی جانے والی نظم کو غور سے سنیے۔

2۔ سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔

3۔ سبق پڑھیے۔ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جنکے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔

4۔ خط کشیدہ الفاظ کے معنی، اپنے دوستوں، اساتذہ یا فرہنگ سے معلوم کیجیے۔

شعرا کا تعارف

1۔ سید احمد حسین امجدؔ

سید احمد حسین نام امجدؔ تخلص 1888ء میں حیدرآباد میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم جامعہ نظامیہ حیدرآباد میں حاصل کی۔ان کی زندگی حادثات کا شکار رہی لیکن وہ اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہوے۔یوں تو امجدؔ نے نظم، غزل، رباعی لکھی لیکن رباعی گو شاعر کی حیثیت سے مشہور ہوئے۔

ان کا کلام سادہ، سلیس اور عام فہم ہے۔سلیمان ندوی نے انہیں حکیم الشعراء کہا ہے۔ان کی رباعیوں کے کئی مجموعے ہیں۔ ریاض امجدؔ، رباعیات امجدؔ، خرقہ امجدؔ، وغیرہ۔امجدؔ کا انتقال حیدرآباد میں 29/مارچ 1961ء کو ہوا۔

2۔ میر ببر علی انیسؔ

میر ببر علی نام، انیسؔ تخلص تھا۔1803ء فیض آباد میں پیدا ہوئے۔والد کا نام میر خلیق تھا اور دادا کا میر حسن تھا۔انیسؔ کی تعلیم و تربیت لکھنو میں ہوئی۔میر انیسؔ اردو کے سب سے بڑے مرثیہ نگار تھے۔

انہیں خاتم الکلام کہا گیا ہے۔گویا مرثیہ نگاری کا خاتمہ انیسؔ پر ہوگیا۔رباعی گوئی میں وہ اعلیٰ مرتبہ رکھتے ہیں۔ان کا انتقال 1874ء میں لکھنو میں ہوا۔

3۔ الطاف حسین حالیؔ

الطاف حسین نام اور حالی تخلص تھا۔ پانی پت میں 1837ء میں پیدا ہوئے۔ فارسی اور عربی میں مہارت حاصل کی۔ مطالعے کی وجہ سے علمی قابلیت بڑھتی رہی۔ حالی کی شاعری پر شیفتہ کے خیالات کا بہت اثر ہوا۔ حالی انگریزی سے بھی واقف تھے۔ گورنمنٹ بک ڈپو کی ملازمت کی وجہ انہیں انگریزی ادب سے واقفیت کا موقع ملا۔ انکی طبیعت پر مغربی خیالات کا بہت اثر ہوا۔ جدید انداز کی شاعری کی بنیاد ڈالی۔ نئے نئے عنوانات پر نظمیں لکھیں جن میں سادگی روانی اور اثر ہے۔ اردو میں باضابطہ تنقید نگاری کا آغاز، مقدمہ شعر و شاعری سے ہوا۔ انکی نثری تصانیف میں حیات جاوید، یادگار غالب اور مقالات حالی مشہور ہیں۔ سن 1914ء میں حالی کا انتقال ہوا۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

ہر چیز کا کھونا بھی بڑی دولت ہے

بے فکری سے سونا بھی بڑی دولت ہے

افلاس نے سخت موت آساں کردی

دولت کا نہ ہونا بھی بڑی دولت ہے

(امجدؔ حیدرآبادی)

سوچیے ۔ بولیے :۔

1۔ اپنی کسی چیز کے کھوجانے پر آپ کی کیا حالت ہوتی ہے؟

2۔ انسان بے فکر کب ہوتا ہے؟

3۔ افلاس و غریبی میں انسان کیسی زندگی گزارتا ہے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

II

گزرے ہردم ارادت میں تیری
گردن بھی جھکی رہے عبادت میں تیری
یا رب! مجھے طول عمر دے تو لیکن
وہ عمر جو کام آئے اطاعت میں تیری

(میر ببر علی انیسؔ)

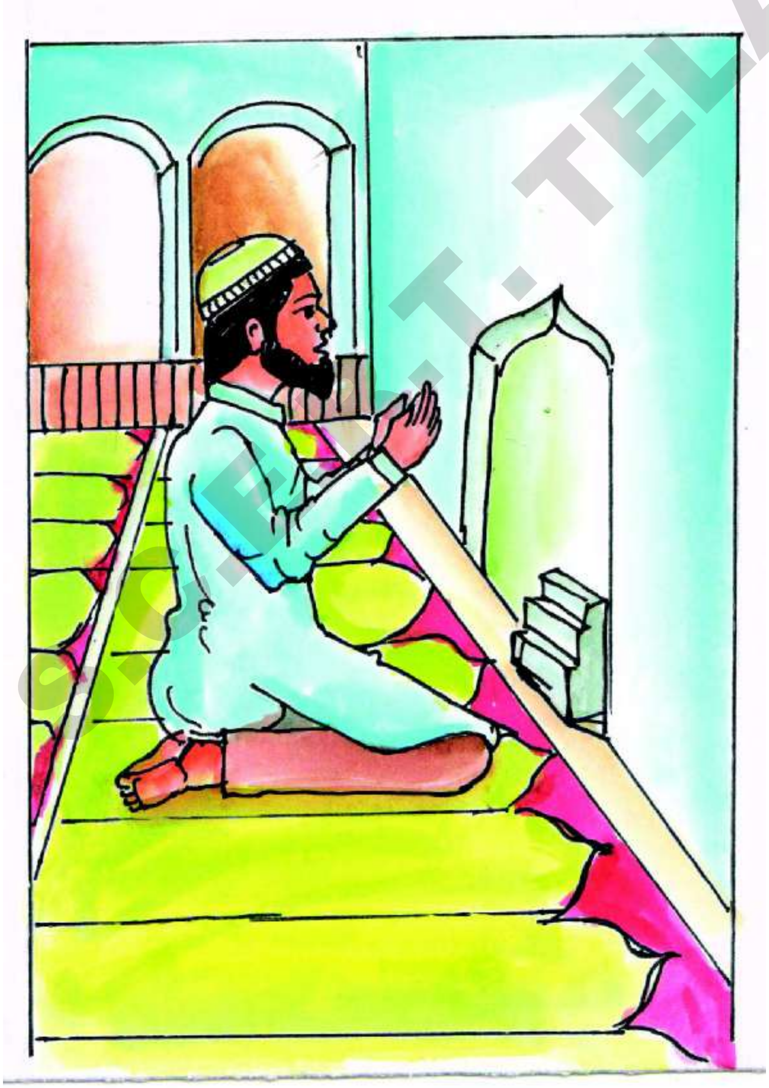

SCERT, TELANGANA

سوچیے ۔ بولیے :-

1۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے کب راضی ہوتا ہے؟

2۔ اس رباعی میں کیا دعا کی جا رہی ہے؟

3۔ آپ کو اپنی زندگی کس طرح گزارنی چاہیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2022-23

III

ہے جان کے ساتھ کام انسان کے لیے
بنتی نہیں زندگی میں بے کام کیے
جیتے ہو تو کچھ کیجیے زندوں کی طرح
مُردوں کی طرح جیے تو کیا خاک جیے

الطاف حسین حالؔی

سوچیے۔بولیے

1۔ کام کرنے والے اور بے کار آدمی میں کیا فرق ہوتا ہے؟
2۔ کاہل آدمی کی زندگی کیسے ہوتی ہیں؟
3۔ شاعر نے زندہ رہنے کے لیے کیا شرط بتائی ہے؟

SCERT TELANGANA

یہ کیجیے

I۔ سننا۔سوچ کر بولنا۔

حسب ذیل سوالات کے جوابات دیجیے

1۔ شاعر اپنی تمام زندگی عبادت میں گزار دینا چاہتے ہیں' آپ اپنی زندگی کس طرح گزارنا چاہتے ہیں۔

2۔ شاعر یہ کیوں کہہ رہا ہے کہ ''دولت کا نہ ہونا بھی بڑی دولت ہے''؟

3۔ اس رباعی کی تشریح کیجیے جس میں کام کرنے کی اہمیت کو بتایا گیا ہے؟

II۔ روانی سے پڑھنا،فہم حاصل کرنا۔

الف) ذیل کی عبارت پڑھیے اور اس سے متعلق اشعار کی نشاندہی کریے۔

1۔ کام ہی سے دنیا میں عزت ملتی ہے۔

2۔ سکون کی نیند دولت سے بڑی دولت ہے۔

3۔ اے اللہ مجھے صرف تیری عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمایے۔

ب) ذیل کی رباعی پڑھیے اور دیے گیے سوالوں کے جواب لکھیے۔

ہر چیز مسبب سبب سے مانگو
منت سے خوشامد سے ادب سے مانگو
کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو
بندے ہو اگر رب کے تو رب سے مانگو

سوالات:۔

1۔ دعا مانگنے کے کیا آداب ہیں؟

2۔ انسان خوشامدی پر کب اتر آتا ہے؟

3۔ ''غیر کے آگے ہاتھ پھیلانے'' سے کیا مراد ہے؟

4۔ ہمیں صرف اللہ سے ہی کیوں مانگنا چاہیے؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

III۔ خود لکھنا:۔

1۔ 'افلاس نے سخت موت آسان کردی' سے کیا مراد ہے؟

2۔ حاؔلی کی رباعی کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

3۔ ان رباعیوں میں سے آپ کو کونسی رباعی پسند آئی اور کیوں؟

4۔ آپ اپنے بڑوں کا ادب واحترام کس طرح کرتے ہیں؟

IV۔ زبان شناسی/لفظیات

I ذیل کے جملے پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ کے ہم معنی الفاظ رباعیوں میں تلاش کیجیے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

1۔ احمد نے دہلی سے حیدرآباد تک کا لمبا سفر طے کیا۔

2۔ زرقہ فرمانبردار لڑکی ہے۔

3۔ کسان غربت کی زندگی گزار رہا ہے۔

4۔ میں صرف ایک اللہ پر اعتقاد رکھتا ہوں۔

II۔ دیے گئے الفاظ کی ضد جدول میں تلاش کیجیے۔

1۔ زندگی

2۔ زندہ

3۔ بے ادب

4۔ جاگنا

5۔ آسان

ت	خ	س	ف	ا	ن	و	س	ب
ت	و	م	س	س	ن	م	ل	ا
ک	ش	ل	ل	ک	ش	م	ن	ا
ع	ح	ہ	د	ر	ب	ت	و	د
ن	ا	م	ر	ف	ا	ن	گ	ب
ی	ل	ض	ش	ت	ط	د	ج	ر
د	ی	ک	س	ہ	د	ر	م	ا

V۔ تخلیقی اظہار/توصیف

(1) کام کی اہمیت پر نوٹ لکھیے۔

(2) نیک بندے (اللہ کے پسندیدہ بندے) بننے کے لیے انسان میں کن خصوصیات کا ہونا ضروری ہے؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

قواعد

ذیل کے جملے غور سے پڑھیے۔

● بازار جاؤ ● کتاب اچھی ہے ● نیا قلم ہے

ان جملوں میں بازار، کتاب اور قلم عام الفاظ ہیں جو کسی خاص بازار، کتاب یا قلم کے نام کو ظاہر نہیں کرتے۔

وہ نام جو کسی عام جاندار، شئے یا مقام یا وقت کو ظاہر کرتے ہیں 'اسم عام' کہلاتے ہیں۔

مشق: ان جملوں میں اسم عام کی نشاندہی کیجیے۔

(1) صبح کے وقت آؤ (2) جنگل میں جانور رہتے ہیں۔

(3) گاؤں کا ماحول سرسبز ہے۔ (4) کتاب نئی خریدی ہے۔

اسم عام کی پانچ قسمیں ہیں۔ اسم ذات اسم کیفیت اسم آلہ اسم ظرف اسم جمع

I۔ ذیل کے الفاظ پر غور کیجیے۔

☆ کتاب، لڑکی، عورت، آدمی، بکری وغیرہ

بکری، عورت، لڑکی، آدمی الگ الگ حیثیت رکھتے ہیں۔

وہ اسم جو اپنی مخصوص حیثیت کی وجہ سے پہچانا جائے 'اسم ذات' کہلاتا ہے۔

II۔ ذیل کے الفاظ پر غور کیجیے۔

☆ بچپن، جوانی، گولائی، نرم، اندھیرا، گورا، کالا

مندرجہ بالا الفاظ کسی اسم کی کیفیت یا حالت کو بتا رہے ہیں۔

وہ اسم جو کسی اسم کی اصلی حالت یا حیثیت کو بتائے تو 'اسم کیفیت' کہلاتا ہے۔

III۔ ذیل کے الفاظ پر غور کیجیے۔

☆ قلم، چاقو، قینچی، ہتھوڑی

یہ تمام اسما (نام) آلہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

وہ اسم جو کسی آلہ، اوزار یا ہتھیار کا نام ہو 'اسم آلہ' کہلاتا ہے۔

IV۔ ذیل کے الفاظ پر غور کیجیے۔

☆ شام، گھنٹہ، سال، صدی، میدان، مقام

مندرجہ بالا الفاظ وقت یا زمانہ کو بتا رہے ہیں۔

وہ اسم جو مکاں، وقت اور زمانے کو بتائے 'اسم ظرف' کہلاتا ہے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

۷۔ ذیل کے الفاظ پر غور کیجیے۔

☆ جماعت۔قطار۔فوج۔صف۔عوام

مندرجہ بالا تمام الفاظ واحد ہیں مگر معنی کے اعتبار سے جمع ہیں۔

وہ اسم جو ایک ہی قسم کے افراد اور چیزوں کے لیے بولا جائے، یعنی لفظاً واحد اور معناً جمع ہوں وہ 'اسم جمع' کہلاتا ہے۔

مشق:

ان جملوں میں اسم عام کی قسموں کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ دنیا گول ہے۔ (   )
2۔ حیدرآباد ریاست کا صدر مقام ہے۔ (   )
3۔ کاغذ سفید ہے۔ (   )
4۔ چاقو سے پھل کاٹیے۔ (   )
5۔ فوج میں بھرتی ہو جایے۔ (   )
6۔ عینک کا استعمال کریے۔ (   )
7۔ عمارت بلند ہے۔ (   )
8۔ قطار میں سیدھے ٹھہریے (   )
9۔ آسمان سرخ ہے۔ (   )
10۔ شام کا وقت سہانا ہے۔ (   )

لسانی سرگرمیاں/منصوبہ کام

1۔ کوئی پانچ رباعیاں پڑھیے۔ان رباعیات کے مفہوم کی بنیاد پر نصیحت آمیز جملے لکھیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں/ کرسکتی ہوں؟

1۔ رباعیوں کو ترنم و مطلب کے ساتھ پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)
2۔ میں قافیہ اور ردیف کی پہچان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)
3۔ سبق کی رباعیات کی بنیاد پر اقوال لکھ سکتا ہوں۔ (ہاں/نہیں)
4۔ رباعیات لکھنے والے شعرا سے سماج کو ہونے والے فائدے کے بارے میں لکھ سکتا/سکتی ہوں۔ (ہاں/نہیں)

قول: محنت اتنی خاموشی سے کرو کہ تمہاری کامیابی شور مچادے!!

S.C.E.R.T. TELANGANA

8۔ خواہش

تصویر دیکھیے ، اس سے متعلق گفتگو کیجیے ۔

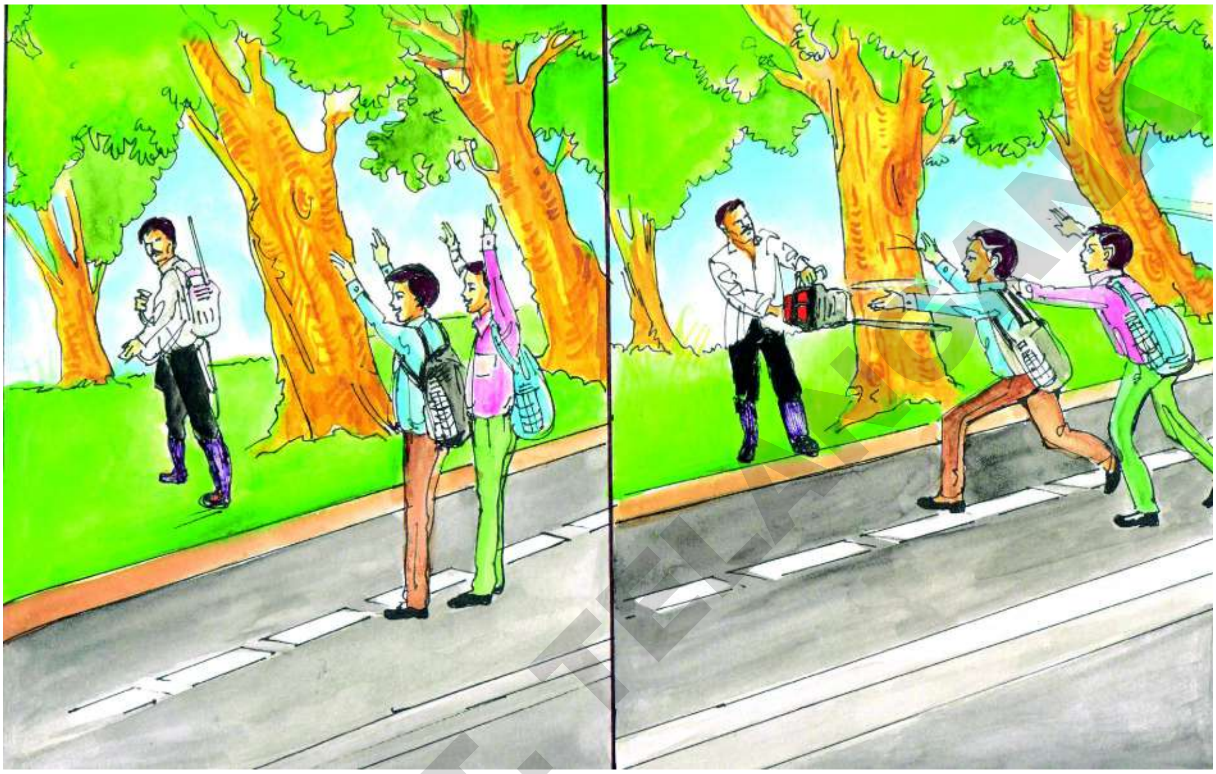

S.C.E.R.T. TELANGANA

سوالات:

1۔ تصویروں میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟

2۔ آدمی کیا کر رہا ہے؟

3۔ بچے درخت کی کٹائی سے آدمی کو کیوں روکنا چاہتا ہے۔

4۔ بچے یہاں پر خوش کیوں دکھائی دے رہے ہیں؟

مقصد

ترقی کے نام پر انسان جنگلات کا صفایا کر رہا ہے۔قدرتی مناظر کے حُسن کو برباد کر رہا ہے۔
جنگلات کی کٹائی کو روکنا' ماحول کا تحفظ کرنا اور طلباء میں ماحول کو ہرا بھرا اور صاف ستھرا رکھنے کے جذبے کو فروغ دیناہی اس سبق کا مقصد ہے۔

سبق کی تفصیلات:

طلباء کے لیے ہدایات

1۔ سبق سے متعلق دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور اس کے متعلق اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
2۔ سبق پڑھیے، اپنی سابقہ معلومات سبق میں موجود ہیں یا نہیں، جانچیے۔
3۔ سبق پڑھیے۔ان الفاظ کو خط کشید کیجیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
4۔ ان الفاظ کے معنی درسی کتاب میں دی گئی فرہنگ' لغت یا ٹیچر سے معلوم کیجیے۔

I

پیارے بچو! کئی دنوں سے میں سوچ رہی ہوں تم سے باتیں کروں۔کیا تم جانتے ہو کہ میں کون ہوں۔اوہ نہیں جانتے؟ لو میں بتاتی ہوں۔

میں نارنگی کی طرح گول ہوں۔اپنے آپ گھومتی ہوں۔میرے آدھے جسم پر اجالا اور آدھے پر اندھیرا رہتا ہے۔میری عمر بہت بڑی ہے۔تم جانتے ہو چار سو پچاس کروڑ سال میری عمر ہے۔میری گود میں ہمالیہ جیسے بڑے پہاڑ، وسیع سمندر، میٹھے پانی کے چشمے، لہلہاتے کھیت، جھر جھر کرتے جھرنے اور آبشار ہیں۔میرے پیٹ میں دھاتوں کے خزانے ہیں۔میرے دامن میں تمہاری طرح کئی قسم کے پرندے اور جانور آباد ہیں۔

ارے! تم نے پہچان لیا کہ میں زمین ہوں۔آؤ میں تم کو کچھ سنانا چاہتی ہوں اور اپنے دل کا بوجھ کم کرنا چاہتی ہوں کیوں کہ میں آج کل پریشان ہوں کہ میرا مستقبل کیا ہوگا؟

سوچیے۔بولیے :۔

1۔ زمین اپنی آپ بیتی کیوں سنا رہی ہے؟
2۔ جب آپ پریشان ہوتے ہیں' تب اپنا حال کس سے بیان کرتے ہیں؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

آج ترقی کے نام پر انسان میری صورت اور میرے جسم کی شکل بدل رہا ہے۔ جنگل جو میرے زیورات ہیں، انسان اس کو برباد کررہا ہے۔ میرے دامن میں قدرتی مناظر کا جو حسن ہے، اُسے تباہ کررہا ہے۔ کائنات میں میری طرح اور بھی سیارے ہیں۔ مگر اللہ تعالی نے مجھے ہی زندگی دی ہے۔ یعنی اُس نے مجھ کو آب و ہوا جیسی نعمت بخشی ہے۔ اور تم کو یہ بھی معلوم ہے کہ زندگی کے لیے ہوا ضروری ہے لیکن انسان جس ڈال پر بیٹھا ہے اسی ڈال کو کاٹ رہا ہے یعنی ہوا میں زہر شامل کررہا ہے اور ماحول کو آلودہ کررہا ہے۔ بچو! تم کو یہ بھی معلوم ہوگا کہ تاج محل اور چار مینار جیسی خوب صورت عمارتیں بھی اس آلودگی کی وجہ سے خراب ہونے لگی ہیں۔

سوچیے ۔ بولیے :۔

1۔ زمین یہ کیوں کہہ رہی ہے کہ ''انسان جس ڈال پر بیٹھا اُسی ڈال کو کاٹ رہا ہے''؟

2۔ قدرتی وسائل کو تباہ کرنا اچھی بات نہیں۔ کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ کیوں؟

S.C.E.R.T. TELANGANA

II

ہاں! ایک اور راز کی بات میں تمہیں بتانا ہی بھول گئی کہ سورج کی جو شعاعیں نکلتی ہیں اُنہیں ''بالائے بنفشی شعاعیں'' کہتے ہیں۔ یہ شعاعیں انسانی زندگی کے لیے نقصان دہ ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان شعاعوں سے بچاؤ کے لیے میرے اطراف ایک ہوائی غلاف بنادیا۔ یہ غلاف ''اوزون'' کہلاتا ہے۔ مشینوں اور انسانی ترقیوں کی وجہ سے آلودگی پیدا ہورہی ہے اور بڑھتی جارہی ہے۔ اس سے یہ اوزون والا غلاف کم ہونے لگا ہے اسی لیے میں پریشان ہوں کہ کہیں میری زندگی ہی نہ ختم ہوجائے اور میں بھی دوسرے سیاروں کی طرف ویران، بے جان اور سنسان نہ ہوجاؤں۔

بچو! تم اگر چاہتے ہو کہ میں شان سے رہوں، مجھ پر زندگی ہنستی بولتی رہے تو تمہیں میری نصیحت پر عمل کرنا ہوگا۔ تمہیں جنگلات کی کٹائی کو روکنا ہوگا۔ پرندوں اور جانوروں کی حفاظت کرنی ہوگی۔ اپنا ماحول ہرا بھرا اور صاف ستھرا رکھنا ہوگا۔ درخت اور پودے اگانا ہوگا، جس سے بارش ہوتی رہے۔ ماحول آلودہ ہونے سے بچ جائے اور تم میری گود میں ہنستے بولتے زندگی گزار سکو۔ تم سے میری یہی خواہش ہے۔

سوچیے۔ بولیے :-

1۔ زمین پر زندگی کیسے برقرار رکھی جاسکتی ہے؟

2۔ ماحول کو ہرا بھرا اور صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کریں گے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 23-2022
S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کیجیے

I۔ سننا۔سوچ کر بولنا:

1۔ زمین اپنے دل کا بوجھ کیسے کم کر رہی ہے؟

2۔ انسان ماحول کو کیسے آلودہ کر رہا ہے۔بیان کیجیے؟

3۔ جنگلات زمین کا زیور کہلاتے ہیں۔کیوں؟

II۔ روانی سے پڑھنا،فہم حاصل کرنا۔

الف) سبق سے متعلق جملہ پڑھ کر صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ ہماری زمین نارنگی کی..................طرح ہے۔ (   )

(a) گول (b) لمبی (c) بڑی (d) چھوٹی

2۔ زمین کے پیٹ میں خزانے ہیں۔ (   )

(a) ہواؤں (b) سمندروں (c) دریاؤں (d) دھاتوں

3۔ قوس قزح میں رنگ ہوتے ہیں۔ (   )

(a) نو (b) گیارہ (c) سات (d) پانچ

4۔ اوزون کہتے ہیں۔ (   )

(a) فضاء (b) پرت (c) آکسیجن (d) ہوائی غلاف

5۔ بارش کا سبب بنتے ہیں۔ (   )

(a) پہاڑ (b) درخت (c) سمندر (d) میدان

ب) دی گئی عبارت پڑھ کر پانچ سوالات بنایے۔

''ہٹ جاؤ سورج! دیکھتے نہیں ہو میں زمین کی سیر کو آرہی ہوں''برسات نے کہا۔''تمہیں اس وقت جگمگانا نہیں چاہیے جب میری پیشانی سے پسینے کی بوندیں ٹپک رہی ہوں''۔

''کتنا حسین دن ہے''سورج نے کہا''اور زمین کتنی بھلی معلوم ہورہی ہے میں اس کی طرف سے نگاہیں نہیں پھیر سکتا''۔

''میں زیادہ دیر تک نہیں ٹھروں گی۔میرے سورج''برسات نے محبت کے لہجے میں کہا صرف پانچ دس منٹ صرف تمہیں خوش کرنے کے لیے میں اک پھوار کے بعد لوٹ آؤں گی''۔''لیکن میں یہاں سے ایک منٹ کے لیے بھی ہٹنا نہیں چاہتا''۔سورج نے جواب دیا''دیکھو آج کتنی کلیاں مسکرا کر مجھے سلام کر رہی ہیں،کتنے پھول مہک کر میرے راستے میں بچھے جارہے ہیں اور کتنی ننھی اور خوب صورت چڑیاں پھدک پھدک میرے گن گا رہی ہیں''۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

سوالات:۔

1۔

2۔

3۔

4۔

5۔

III۔ ازخود لکھنا

الف) مختصر جوابی سوالات

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

1۔ ترقی کے نام پر انسان کیا کر رہا ہے؟

2۔ تاج محل اور چار مینار جیسی خوبصورت عمارتوں کی حفاظت ہم کیسے کر سکتے ہیں؟

3۔ آپ زمین کی خواہش کو پوری کرنے کے لیے کیا کریں گے؟

ب) طویل جوابی سوالات

ذیل کے سوال کا جواب 10 جملوں میں تحریر کیجیے۔

1۔ ماحول کا تحفظ ہمارے لیے ضروری ہے۔اس کے لیے آپ کیا اقدامات کریں گے؟

IV۔ لفظیات

الف) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے معنی لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

1۔ ہمالیہ بہت وسیع پہاڑ ہے۔ (   ) جملہ.................................

2۔ زمین کا دامن کئی قسم کے پرندوں اور جانوروں سے آباد ہے۔ (   ) جملہ.................................

3۔ انسان ترقی کے لیے جنگلات کو تباہ کر رہا ہے۔ (   ) جملہ.................................

4۔ جنگلات کی کٹائی سے ماحول آلودہ ہو رہا ہے۔ (   ) جملہ.................................

ب) ذیل کے جملوں کو پڑھ کر خط کشیدہ لفظ کی ضد لکھیے۔

1۔ زمین کے برخلاف دوسرے سیارے ویران ہیں۔ (   )

2۔ ہوا، پانی اور غذا انسان کی بنیادی ضرورتیں ہیں۔ (   )

3۔ تاج محل دنیا کی سب سے خوبصورت عمارت ہے۔ (   )

4۔ آلودہ ماحول انسانی زندگی کے لیے نقصان دہ ہے۔ (   )

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

(ج) ذیل کے جملے پڑھ کر خط کشیدہ لفظ کی جمع منتخب کیجیے اور ان پر درست (   ) کا نشان لگایے۔

1۔ کتب خانے کی عمارت کافی بڑی ہے۔ (عمارتوں/عمارتیں)

2۔ جنگل میں درخت پائے جاتے ہیں۔ (جنگلات/جنگلوں)

3۔ سورج غروب ہونے کا منظر بڑا حسین ہوتا ہے۔ (منظروں/مناظر)

4۔ موجودہ دور میں انسان نے بہت ترقی کرلی ہے۔ (ادوار/دوروں)

V۔ تخلیقی اظہار/توصیف

(1) آلودگی سے متعلق عوام میں شعور بیدار کرنے کے لیے ایک ورقیہ تیار کیجیے۔

قواعد

الف) ذیل کے جملوں پر غور کیجیے۔

- اسلم اچھا لڑکا ہے۔
- یہ قلم نیا ہے۔
- حیدرآباد تلنگانہ کا صدر مقام ہے

ان جملوں میں اسلم، قلم، حیدرآباد' تلنگانہ کسی خاص فرد، شئے اور مقام کے نام ہیں۔

وہ لفظ جو کسی خاص شخص' شئے' مقام کو ظاہر کرے 'اسم خاص' کہلاتا ہے۔

مشق :

☆ ان جملوں میں اسم خاص کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ تاج محل خوبصورت عمارت ہے۔ (   )

2۔ دہلی ہمارے ملک کا صدر مقام ہے۔ (   )

3۔ احمد پڑھ رہا ہے۔ (   )

ا۔ ذیل کے جملوں پر غور کیجیے۔

☆ سلمٰی پڑھ رہی ہے۔

☆ چارمینار بلند عمارت ہے۔

سلمٰی ایک لڑکی کا پیدائشی نام ہے اور چارمینار ایک عمارت کا نام ہے۔

وہ نام جو کسی شخص یا چیز کے وجود میں آنے کے وقت رکھا گیا ہے ''علم'' کہلاتا ہے۔

S.C.E.R.T. TELANGANA

مشق: ذیل کے جملوں میں ’علم‘ کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ چار مینار خوبصورت عمارت ہے۔ (   )

2۔ اسلم لکھ رہا ہے۔ (   )

3۔ گنگا ندی لمبی ہے۔ (   )

4۔ ہمالیہ کی چوٹی کا نام ماونٹ ایورسٹ ہے۔ (   )

II۔ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔

☆ چنوّ ادھر آؤ

☆ منّی شرارت مت کرو

مذکورہ بالا جملوں میں الفاظ چنوّ اور منّی کا استعمال محبت سے کیا گیا ہے۔

وہ چھوٹا نام جو محبت یا حقارت سے پکارا جائے ’’عرف‘‘ کہلاتا ہے۔

مشق: ذیل کے جملوں میں ’عرف‘ کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ لڈّو کھیل میں جیت چکا ہے۔ (   )

2۔ کلّو کل نہیں آیا (   )

3۔ گڈّو بہت تیز دوڑتا ہے۔ (   )

4۔ منّو کی گاڑی اچھی ہے۔ (   )

III۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ’کلیم اللہ‘ کہا جاتا ہے۔

کلیم اللہ کے معنی اللہ سے بات کرنے والا ہے۔ ’کلیم اللہ‘ ایک لقب ہے۔

وہ نام جو کسی وصف یا خصوصیت کی وجہ سے پڑھا جائے یا مشہور ہو جائے ’’لقب‘‘ کہلاتا ہے۔

مشق: ذیل کے جملوں سے لقب کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ صفی اللہ پہلے پیغمبر ہیں۔ (   )

2۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق اردو کی اہم شخصیت ہیں۔ (   )

3۔ بلبل ہند سروجنی نائیڈو پہلی خاتون گورنر تھیں۔ (   )

4۔ نیتا جی سبھاش چندر بوس ہمارے ملک کی عظیم شخصیت (   )

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

IV۔ دیے گیے جملے پر غور کیجیے۔

☆ پدم شری جیلانی بانو مشہور ناول و افسانہ نگار ہیں۔

خط کشیدہ لفظ 'پدم شری' حکومت کی طرف سے جیلانی بانو کو اعزاز کے طور پر دیا گیا ہے۔

وہ اسم جو کسی کارنامے کی وجہ سے حکومت یا بڑوں کی طرف سے دیا جاتا ہے ''خطاب'' کہلاتا ہے۔

مشق: ذیل کے جملوں میں خطاب کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ بھارت رتن ڈاکٹر راجندر پرشاد ( )

2۔ فصاحت جنگ جلیل مانک پور میں پیدا ہوئے۔ ( )

3۔ ڈاکٹر سر محمد اقبالؔ اردو کے معروف شاعر ہیں۔ ( )

V۔ ان جملوں پر غور کیجیے۔

☆ سکندر علی وجدؔ ایک غزل گو شاعر ہیں۔

یہ ایک شاعر کا نام ہے۔ شاعر کا اصلی نام سکندر علی ہے۔ شاعری میں انہوں نے اپنا قلمی نام وجدؔ استعمال کیا ہے۔

وہ قلمی نام جو شاعر اپنے کلام میں پیش کرتا ہے ''تخلص'' کہلاتا ہے۔

مشق: ذیل کے جملوں سے تخلص کی نشاندہی کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ مولانا الطاف حسین حالی ( )

2۔ مرزا اسد اللہ خاں غالب ( )

3۔ شیخ ابراہیم ذوق ( )

4۔ ولی محمد نظیر ( )

اس طرح اسم خاص کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔

1۔ علم 2۔ عرف 3۔ لقب 4۔ خطاب 5۔ تخلص

مشق: ذیل میں اسم خاص کے اقسام کی نشاندہی کر کے لکھیے۔

خلیل اللہ		امام الفن	
سلمٰی شیریں		منّو	
بابائے قوم		محمد اسلم	
مومن		کلّو	
پدم شری		مخدوم	

S.C.E.R.T. TELANGANA

لسانی سرگرمیاں/منصوبہ کام

اخبارات یا مختلف رسائل سے آلودگی سے تدارک کا شعور پیدا کرنے والے مضامین جمع کیجیے اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

قول: آسمان پر نگاہ ضرور رکھو مگر یہ مت بھولو کہ پاؤں اسی زمین پر رکھنے ہیں۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں/ کرسکتی ہوں؟

1۔ سبق کو روانی سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)
2۔ ماحول کے مسائل پر مضمون لکھ سکتا/کرسکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)
3۔ ماحول سے متعلق احتیاطی اقدامات کرسکتا/سکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)
4۔ اسم خاص کی اقسام کی نشان دہی کرسکتا/سکتی ہوں۔	(ہاں/نہیں)

S.C.E.R.T. TELANGANA

فرہنگ

ا

اکٹھا کرنا = ذخیرہ کرنا

اعزاز = عزت،رتبہ

افلاس = مفلسی۔غریبی

ارادت = اعتقاد۔خواہش

اطاعت = بندگی۔فرماں برداری

آ

آنکھ کا تارا = پیارا،عزیز،آنکھ کی روشنی

آشیانہ = گھر،گھونسلہ

آلودہ = ناپاک

آلودگی = ناپاکی۔گندگی

ب

بونا = پست قد

بہار = رونق۔تروتازگی۔پھول کھلنے کا موسم

باغیچہ = چھوٹا سا باغ

باغ = چمن۔گلستان

پ

پھلواریاں = پھولوں کا باغ، چھوٹا سا باغ

پھوارہ = فوارہ

ث

ثانی = دوسرا۔مانند

ج

جا = جگہ

جگمگانا = چمکنا

جھومنا = ہلنا۔مستانہ چال سر اور جسم کو ہلانا

جلوہ آراء = دکھائی دینا

چ

چشمہ = پانی کا سوتا۔عینک

چومنا = بوسہ لینا۔پیار کرنا

ح

حکمت = تدبیر۔ترکیب دانائی۔عقلمندی

حوصلہ = جرات۔دلیری

حتی المقدور = جہاں تک ہوسکے حتی الامکان

خ

خالق = پیدا کرنے والا

خفا ہونا = ناراض ہونا

خلیفہ = نائب،کسی کی جگہ اس کی وفات کے بعد مقرر ہونے والا قائم مقام

خاک = مٹی۔بالکل نہیں

خواہش = آرزو

S.C.E.R.T. TELANGANA

د

دامن = آنچل۔ پلو۔ پہاڑ کے نیچے کی زمین

ڈ

ڈال = شاخ

ر

رنگت = رنگ وروپ۔ کیفیت

رخصت ہونا = چھٹی۔ اجازت

ز

زور = انوکھا۔ نرالا۔ قوت۔ توانائی

زرفدیہ = صدقہ۔ کفارہ۔ وہ مال یا روپیہ جو کسی قیدی کے عوض دیا جائے۔ جان کا معاوضہ

س

سرسبز = ہرا بھرا

ساون = برسات کا مہینہ

سبزہ = ہریالی

ستائش = تعریف کرنا

ش

شئے = چیز۔ معاملہ۔ واقعہ

شاخ = ڈال

شان = عزت۔ طاقت۔ انداز۔ خوبی

ص

صدا = آواز۔ ندا

صنف = نوع۔ قسم

ض

ضامن = ضمانت دینے والا

ط

طول عمر = طویل عمر۔ لمبی عمر

ع

عہد = پکا ارادہ۔ زمانہ

عذر = حیلہ۔ بہانہ

عفوودرگزر = معافی و بخشش

غ

غلام = ملازم۔ نوکر۔ انکساری کا کلمہ

غلاف = نیام۔ تکیہ۔ وغیرہ کا اوپری کپڑا

ف

فیض = نفع۔ نیکی۔ بھلائی

فرشتہ = نور سے بنی مخلوق

فضا = ہوا

فروغ = ترقی حاصل کرنا

ق

قصور = خطا

قصاص = خون کا بدلہ

قحط = خشک سالی

ک

کرم = بزرگی۔ مہربانی

کمیاب = کسی چیز کی نایابی۔ کمی

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2022-23

کارنامہ = غیرمعمولی کام

گ

گلشن = باغ۔چمن

گھٹا = بادل۔کالی بدلی۔ابر

گود = آغوش

ل

لکڑہارا = لکڑی کاٹنے والا

لہر = پانی کی موج

م

مالی = پودوں اور پھولوں کی دیکھ بھال کرنے والا

متعجب = تعجب کرنے والا

ملزم = جس شخص پر الزام لگا ہو

مہلت = ڈھیل۔موقع

مطلق = ہرگز

مانند = مشکل۔ جیسا

معذور = مجبور

مزاحمت = مجبور

ملازمت = نوکری

مصنوعی = بنایا ہوا

ن

نشان = علامت۔آثار۔پتہ

نمودار ہونا = ظاہر ہونا۔آشکار ہونا

نابالغ = کم سن

نمایاں = ظاہر۔مشہور

و

والی = مالک۔آقا

ورثہ = ترکہ۔میراث۔مرنے والا کا مال

وسیع = چوڑا۔کشادہ

ہ

ہردم = ہروقت

TELANGANA

یادداشت

S.C.E.R.T. TELANGANA

یادداشت

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23

یادداشت

S.C.E.R.T. TELANGANA

یادداشت

S.C.E.R.T. TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2022-23